بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۶۴

تار نمبر ۱۷

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم چہارشنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۱۲ ہجرت ۱۳۴۴ ہش ۱۰ محرم ۱۳۸۵ھ ۱۲ مئی ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۰۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۱ مئی بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی رہی۔ رات بھی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں:

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

باطنی پاکیزگی کے لئے نفس انسانی کی تربیت اور مناسب تعلیم ضروری ہے

اگر ایسا نہ ہو تو شیطان نفس پر غالب آجائے گا اور وہ بری طرح ذلیل ہوگا

"جیسا کہ لڑائی اور میدان جنگ میں علاوہ قوائے بدنی کے تعلیم یافتہ ہونا بھی ضروری ہے اسی طرح اس اندرونی حرب اور جہاد کے لئے نفوس انسانی کی تربیت اور مناسب تعلیم مطلوب ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ شیطان اس پر غالب آجائیگا اور وہ بہت بری طرح ذلیل اور رسوا ہوگا۔ مثلاً اگر ایک شخص توپ و تفنگ، اسلحہ حرب بندوق وغیرہ تو رکھتا ہو لیکن اس کے استعمال اور چلانے سے ناواقف محض ہو تو وہ دشمن کے مقابلہ میں کبھی عہدہ برآ نہیں ہوسکتا۔ اور تیر و تفنگ اور سامان حرب بھی ایک شخص رکھتا ہو اور ان کا استعمال کرنا بھی جانتا ہو لیکن اس کے بازو میں طاقت نہ ہو تو بھی وہ کامیاب نہیں ہوسکتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ صرف طریق اور طرز استعمال کا سیکھ لینا بھی کار آمد اور مفید نہیں ہوسکتا جب تک کہ ورزش اور مشق کرکے بازو میں توانائی اور قوت پیدا نہ کی جائے۔ اب اگر ایک شخص جو تلوار چلانا تو جانتا ہے لیکن ورزش اور مشق نہیں رکھتا تو میدان حرب میں جا کر جونہی تین چار دفعہ تلوار کو حرکت دیگا اور دو ایک ہاتھ ماریگا اسکے بازو نکمے ہو جائینگے اور وہ تھک کر بالکل بیکار ہو جائیگا اور خود ہی آخر دشمن کا شکار ہو جائیگا۔ پس سمجھ لو اور خوب سمجھ لو کہ نرا علم دین اور خشک تعلیم بھی کچھ کام نہیں دے سکتی جب تک کہ عمل اور مجاہدہ اور ریاضت نہ ہو۔ دیکھو سرکار بھی فوجوں کو اسی خیال سے بیکار نہیں رہنے دیتی، عین امن اور آرام کے دنوں میں بھی مصنوعی جنگ بپا کرکے فوجوں کو بیکار نہیں رہنے دیتی اور معمولی طور پر چاندماری اور پریڈ وغیرہ تو ہر روز ہوتی ہی رہتی ہے:

جیسا ابھی میں نے بیان کیا کہ میدان کارزار میں کامیاب ہونے کے لئے جہاں ایک طرف طریق استعمال اسلحہ وغیرہ کی تعلیم اور واقفیت کی ضرورت ہے وہاں دوسری طرف ورزش اور محل استعمال کی بھی بڑی بھاری ضرورت ہے اور نیز حرب و ضرب کے لئے تعلیم یافتہ گھوڑے چاہئیں یعنی ایسے گھوڑے جو توپوں اور بندوقوں کی آواز سے نہ ڈریں اور گرد و غبار سے پراگندہ ہو کر پیچھے نہ ہٹیں بلکہ آگے ہی بڑھیں۔ اسی طرح نفوس انسانی کامل ورزش اور پوری ریاضت اور حقیقی تعلیم کے بغیر اعداء اللہ کے مقابل میدان کارزار میں کامیاب نہیں ہوسکتے"۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اول صفحہ ۵۵-۵۶)

اخبار احمدیہ

— قادیان — محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی صحت کے متعلق حسب ذیل اطلاع (بذریعہ تار مرسلہ ۸ مئی ۱۹۶۵ء) موصول ہوئی ہے۔

"ٹانکے کھول دیئے گئے ہیں۔ بائیں کلائی (جس کی ہڈی میں فریکچر ہوگیا تھا) پر اب پلاستر چڑھا دیا گیا ہے۔ صحت رفتہ رفتہ بفضلہ تعالیٰ بہتر ہو رہی ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اور دیگر احباب کو (جنہیں موٹر کار کے حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں) اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

— ربوہ — مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر غربی الف کے زیر اہتمام ایک اہم تربیتی جلسہ مورخہ ۱۴ مئی بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب مسجد محلہ ہذا میں ہوگا جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرمائیں گے۔ نیز دیگر علماء سلسلہ بھی تقاریر فرمائیں گے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ اس جلسہ میں شامل ہوکر عند اللہ ماجور ہوں:

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر غربی الف)

— حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

اسلام میں پردہ کی اہمیت

خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے احکام پر عمل کرنے میں ہی ہماری فلاح اور نجات ہے

(حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو النـــــاصر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اہم ارشاد

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں من رائی منکم منکرًا فلیغیّرہ بیدہٖ فان لم یستطع فبلسانہٖ فان لم یستطع فبقلبہٖ و ذٰلک اضعف الایمان تم میں سے جو شخص کوئی خلافِ اخلاق یا خلافِ دین بات دیکھے تو اسے چاہیئے کہ اس بات کو اپنے ہاتھ سے بدل دے لیکن اگر اسے یہ طاقت حاصل نہ ہو تو اپنی زبان سے اس کے متعلق اصلاح کی کوشش کرے اور اگر اسے یہ طاقت بھی نہ ہو تو کم از کم اپنے دل میں ہی اُسے بُرا سمجھ کر دعا کے ذریعہ بہتری کی کوشش کرے لیکن یہ آخری صورت سب سے کمزور قسم کا ایمان ہے۔

پردہ اسلامی احکام میں سے ایک اہم حکم ہے۔ قرآن مجید میں صاف الفاظ میں پردے کا حکم ہے احادیث اور روایات سے صریحًا ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہراتؓ اور صحابیاتؓ نے قرآن کے اس حکم کو سمجھا اور اس پر عمل فرمایا۔ موجودہ زمانہ میں مسلمانوں میں سے بہت بھاری تعداد مستورات کی اس حکم پر عامل نظر نہیں آ رہی اور ان کی تقلید میں بعض احمدی مستورات بھی اس رَو میں بہتی نظر آ رہی ہیں کہ پردہ ضروری نہیں اس بُرائی کو جماعت کی مستورات میں سے دُور کرنے کے لئے جو یقینًا خلافِ دین وخلافِ شریعت ہے مَیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ تم میں سے جو شخص کوئی خلافِ دین بات دیکھے تو اسے چاہیئے کہ اس بات کو اپنے ہاتھ سے بدل دے لیکن اگر یہ طاقت حاصل نہ ہو تو اس کے متعلق اپنی زبان سے اصلاح کی کوشش کرے اور یہ بھی طاقت نہ ہو تو پھر اسے دل میں بُرا جانتے ہوئے اظہارِ نفرت ہی کرے بے پردگی کی موجودہ رَو کے متعلق خواتین جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے اصلاح کی کوشش کروں گی۔ ممکن ہے کسی کے دل میں یہ خیال پیدا ہو کہ اگر کوئی بے پردہ ہو تو تمہیں کیا اسی اعتراض کو ہی دور کرنے کے لئے مَیں نے اپنے مضمون کی ابتدا اس حدیث سے کی ہے۔

بُرائیاں کس طرح پھیلتی ہیں

اس حدیث میں یہی مضمون بیان کیا گیا ہے کہ بہت سی بُرائیاں صرف اس لئے پھیلتی ہیں کہ لوگ انہیں دیکھ کر خاموشی اختیار کر لیتے ہیں اور ان کے ازالہ کے لئے کوئی عملی قدم نہیں اُٹھایا جاتا۔ اس طرح بُرائی کا دائرہ وسیع ہوتا جاتا ہے۔ ایک شخص بُرائی کرتا ہے اسے روکا نہیں جاتا اس کے نمونہ سے بیسیوں اور بھی خراب ہو جاتے ہیں۔ اور آہستہ آہستہ لوگوں کے دلوں سے بُرائی کا رُعب کم ہونے لگتا ہے۔ کسی سوسائٹی میں سے کسی بُرائی کو دُور کرنے کے دو ہی طریق ہیں۔ ایک یہ کہ کسی کو کوئی بُرا کام کرتے دیکھ کر سمجھانا اور نصیحت کرنا۔ جو لوگ گندگی کی دلدل میں پوری طرح داخل نہیں ہوتے وہ نصیحت کے ذریعہ سنبھل جاتے ہیں۔ دوسرا ذریعہ بدی سے بچنے کا وہ رُعب ہے یا بدنامی کا ڈر ہے جو اس بُرائی کے متعلق کسی سوسائٹی میں پایا جاتا ہو۔ ایک انسان اِس لئے بھی بُرائی سے محفوظ رہتا ہے کہ اگر مَیں نے یہ بُرا فعل کیا تو میری سوسائٹی اور میرے ملنے جلنے والے اسے بُرا فعل سمجھیں گے لیکن اگر اس کے بُرے فعل پر اس کے ملنے جلنے والے نفرت کا اظہار نہ کریں تو آہستہ آہستہ بُرائی کا رُعب اس کے دل سے نکل جائیگا موجودہ زمانہ میں مغربی تہذیب کے زیرِ اثر ہمارے ہاں بھی یہ کمزوری پیدا ہوتی نظر آ رہی ہے کہ ایک شخص خلافِ اخلاق یا خلافِ دین حرکت کرتا ہے مگر دیکھنے والے خاموش رہتے ہیں اس بُرائی کے سدِّ باب کی کوشش نہیں کرتے محض اس خیال سے کہ ہم کیوں اپنے کسی عزیز۔ دوست یا سہیلی سے جھگڑا مول لیں ہمیں ان کے ذاتی افعال سے کیا سروکار۔ وہ یہ نہیں سوچتے کہ جس بدی پر آج وہ اپنے کسی عزیز یا دوست کو نہیں روکتے کل کو وہ پھیلے گی اور ان کا گھر بھی اس کا شکار ہوگا۔ جو آگ آج کسی اور کے گھر میں لگی ہے کل کو ان کے گھر میں بھی ضرور لگے گی۔

بے پردگی کی موجودہ رَو

بے پردگی کی رَو جو اس وقت عورتوں میں پھیل رہی ہے وہ بھی آگ کی طرح ہے جو آہستہ آہستہ سلگ رہی ہے اگر آج ہمارے ہمسایہ کا گھر اس آگ سے جل رہا ہے اور اس آگ کو ہم نے روکنے اور بجھانے کی کوشش نہ کی تو کل یقینًا ہمارا گھر بھی یہ آگ بھسم کر دے گی پس میری بہنو! اس آگ کو بجھانے میں ہمارے ہاتھ بھی جلیں گے اور کپڑے بھی۔ تعلقات بھی خراب ہوں گے۔ دوستیاں بھی چھوڑنی پڑیں گی۔ ملنے والیوں کے مُنہ بھی بنیں گے۔ طعنے بھی سُننے پڑیں گے لیکن کس کی خاطر؟ اپنے پیدا کرنے والے رب کی خاطر جس نے ہمیں پیدا کیا۔ دنیا کی نعمتوں سے نوازا اور بطور احسان پردہ کا واضح حکم قرآن مجید میں نازل فرمایا اور اپنے آقا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خاطر جو دنیا کے لئے اور خاص طور پر طبقہ نسواں کے لئے رحمت کا بادل بن کر آئے۔ ہزاروں ہزار درود اور سلام اس محسن پر جس نے عورت کی ہستی کو جو دنیا بھر میں ایک ذلیل ہستی سمجھی جاتی تھی خاک سے پاک کیا۔ اس کو سوسائٹی کا ایک قابلِ قدر اور قابلِ احترام وجود بنا دیا۔ اس کو اتنا بلند مقام عطا فرمایا کہ ماں کی خدمت کو جنّت قرار دے دیا گیا۔ لیکن وہی عورت اعلیٰ اور ارفع مقام حاصل کر کے اپنے اُسی محسن کے حکموں کی صریحًا خلاف ورزی کر رہی ہے جس کی بدولت اس نے یہ مقام حاصل کیا۔ محض عیسائی اقوام کی عورتوں کی اندھی تقلید میں۔ مغربی دنیا عرصہ دراز تک عورت کو مظالم کا تختہ مشق بناتی رہی ہے آج وہاں اس کا ردِّ عمل ہو رہا ہے لیکن اسلام فطرت کا مذہب ہے مسلمان عورتوں کو مغربی مستورات کی نقل میں اسلام کے واضح احکام کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ ہی ان پر رحم فرمائے اور ان کو سمجھ عطا فرمائے۔ آمین۔

بے پردگی کی وجوہ

اس تمہید کے بعد مَیں اس سوال کی طرف آتی ہوں کہ اسلام کے ایک صریح حکم کی

خلاف ورزی کرنے اور پھر اس پر اصرار کرنے کی کیا وجہ ہے اور اس کی اصلاح کی کیا صورت ہو سکتی ہے۔ بے پردگی جس کا رجحان دن بدن بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ دراصل اس کی وجہ اسلام کی تعلیم سے ناواقفیت اور مغربیت کا تتبع ہے۔ ایک لمبے عرصہ تک مسلمان ہندوؤں کے ہمسایہ رہے ان کی صحبت میں پردہ کے معاملہ میں مردوں نے عورتوں پر اتنی سختی کی کہ وہ بالکل بے دست و پا ہو کر رہ گئیں۔ جہالت ان میں عام ہو گئی۔ علم و عمل سے وہ بالکل بے بہرہ ہو گئیں۔ انگریزوں کی حکومت میں آہستہ آہستہ تعلیم کا بھی رواج ہوا اور مسلمان عورتوں نے بھی ہر بات میں انگریزوں کی تقلید شروع کر دی۔ اللہ تعالےٰ کا فضل اور احسان ہوا انگریز اس ملک سے چلے گئے۔ غلامی کی زنجیریں کٹ گئیں۔ مسلمانوں کو آزادی ملی مگر ظاہری آزادی۔ ان کی روح آج بھی غلام ہے کیونکہ جب تک کسی قوم کا ذہن غلام رہے وہ قوم آزاد نہیں سمجھی جا سکتی۔ مسلمان قوم بظاہر آزاد ہو گئی لیکن فیشن اور مغربیت کی تقلید کی لعنت میں ایسی گرفتار ہوئی کہ آہستہ آہستہ ان کی تقلید میں مذہبی احکام کو بھی پسِ پشت ڈال دیا۔ پردہ ایک اسلامی حکم ہے مسلمان عورتوں نے مغربی عورتوں کی بے پردگی کو اپنا کر اسلام کے ایک حکم سے لاپرواہی اختیار کر لی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ من تشبّہ بقومٍ فھو منھم کہ جو شخص اپنی ملّت اور قوم کا طریق چھوڑ کر کسی دوسری قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے وہ اسی قوم میں سے سمجھا جائے گا۔ اس مختصر سی لیکن نہایت پُرحکمت حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ہوشیار فرمایا ہے کہ وہ کبھی کسی دوسری قوم کی تہذیب اور تمدّن کے نقّال نہ بنیں بلکہ اس یقین کے ساتھ ترقی کی طرف قدم اٹھاتے جائیں کہ اسلامی تمدّن ہی بہترین تمدّن ہے اور اسلامی شعار پر قائم رہتے ہوئے ہی وہ فتح پا سکیں گے۔ ورنہ ذہنی طور پر غلام اور محکوم ہو جائیں گے۔ مگر افسوس کہ اپنے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کی اس اعلےٰ درجہ کی حکیمانہ تعلیم کے باوجود آج کل کے مسلمان مرد بھی اور عورتیں بھی اپنی انفرادیت کو کھو کر مغربی ممالک کے ذہنی طور پر غلام بن چکے ہیں۔ مسلمان مردوں کی داڑھیاں غائب ہو گئیں اور عورتیں گھر کی زینت بننے کی بجائے سڑکوں کی زینت بننے کے لئے بے پردہ ہو کر باہر نکل آئیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد کے لئے جو دعائیں فرمائی ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ

"نہ آئے ان کے گھر تک رُعب دجّال"

آپ سب بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روحانی اولاد ہیں کم از کم ہماری جماعت کی عورتوں کو تو ایسے افعال سے پرہیز کرنا چاہیئے اور اپنے تئیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس دعا کا مورد اور مستحق ثابت کرنا چاہیئے۔ عام طور پر یہ خیال پیدا ہو چکا ہے کہ بغیر مغربی اقوام کی تقلید کے ہم ترقی نہیں کر سکتے اس کے متعلق بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"قومی ترقی قومی ترقی کے گیت گاتے ہیں لیکن کوئی مجھ کو یہ بتائے کہ کیا پہلے زمانہ میں جو قوم بنی تھی وہ یورپ کے اتباع سے بنی تھی کیا مغربی قوموں کے نقش قدم پر چل کر انہوں نے ساری ترقیاں کی تھیں اگر یہ ثابت ہو جائے کہ ہاں اسی طرح ترقی کی تھی تو بے شک گناہ ہوگا کہ اگر ہم اہلِ یورپ کے نقشِ قدم پر نہ چلیں۔ لیکن اگر ثابت نہ ہو اور ہرگز ثابت نہ ہوگا پھر کس قدر ظلم ہے کہ اسلام کے اصولوں کو چھوڑ کر قرآن کو چھوڑ کر جس نے ایک وحشی دنیا کو انسان اور انسان سے باخدا انسان بنا دیا ایک دنیا پرست قوم کی پیروی کی جائے۔ جو لوگ اسلام کی بہتری اور زندگی مغربی دنیا کو قبلہ بنا کر چاہتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کامیاب وہی لوگ ہوں گے جو قرآن کے ماتحت چلتے ہیں۔ قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے۔ اور ایسی کامیابی ایک خیالی امر ہے جس کی تلاش میں یہ لوگ لگے ہوئے ہیں۔ . . . . . جب تک مسلمانوں کا رجوع قرآن شریف کی طرف نہ ہوگا ان میں وہ ایمان پیدا نہ ہوگا یہ تندرست نہ ہوں گے عزّت اور عروج اُسی راہ سے آئے گا جس راہ سے پہلے آیا!"

(ملفوظات جلد ۲ ص ۱۹)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تحریر سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ جب تک مسلمان قوم کے مرد اور عورتیں قرآن کے احکام پر عمل نہیں کریں گے وہ ترقی نہیں کر سکتے۔

بے پردگی کی دوسری وجہ یہ بھی ہے کہ جو عورتیں پردہ ترک کرتی ہیں یا پردہ صحیح نہیں کرتیں وہ اس حکم کی صحیح تعریف نہیں سمجھ رہی ہوتیں۔ ایک طبقہ وہ ہے جو کہتا ہے قرآن مجید میں پردہ کا حکم سرے سے ہی نہیں دوسرا طبقہ کہتا ہے حکم تو ہے لیکن وہ ایک عارضی حکم تھا جو صرف اس زمانہ کے لئے تھا یا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لئے تھا۔ تیسرا طبقہ کہتا ہے کہ پردہ سے مُراد یہ نہیں کہ مُنہ ڈھانپو بلکہ یہ کہ صرف جسم ڈھانپ لو یا مردوں سے خلا ملا نہ کرو۔ وہ ایک واضح حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بھی یہ سمجھ رہی ہوتی ہیں کہ ہم نے خلاف ورزی نہیں کی اور کوئی گناہ نہیں کیا۔

قرآن مجید میں پردہ کا حکم

پردہ کا حکم قرآن مجید میں ان آیات میں نازل ہوا تھا۔ یٰایّھا النّبیّ قل لّازواجک وبناتک ونساء المومنین یدنین علیھنّ من جلابیبھنّ ذالک ادنیٰ ان یعرفن فلا یوذین وکان اللہ غفوراً رحیما۔

ترجمہ:۔ اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی بیویوں سے کہہ دے کہ (جب وہ باہر نکلیں) اپنی بڑی چادروں کو سروں پر سے گھسیٹ کر اپنے سینوں تک لے آیا کریں۔ یہ امر اس بات کو ممکن بنا دیتا ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور ان کو تکلیف نہ دی جائے۔ اور اللہ (تعالیٰ) بڑا بخشنے والا اور بار بار رحم

پردہ کا حکم ان آیات میں اس بناء پر نازل ہوا کہ مردوں نے عورتوں کو اذیت پہنچائی اور شرارتیں کیں۔ یہ حالت اب بھی اسی طرح قائم ہے اور جب تک دنیا میں ان دونوں جنسوں کا وجود ہے قائم رہے گی۔ کہا جا سکتا ہے کہ اب وہ زمانہ نہیں کہ عورتوں کو کوئی ایذا دے لیکن ایذا کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں۔ مکر و فریب اور عورتوں کو دھوکا دے کر ایذا پہنچائی جاتی ہے اور اس ایذا سے بڑھ کر کون سی ایذا ہو گی کہ ایک عورت کی عزّت پر حرف آ جائے اور اس کی تمام زندگی خراب ہو جائے۔ پھر یہ کہنا بھی غلط ہے کہ اب وہ زمانہ نہیں کہ عورتوں کو کوئی ایذا دے سکے۔ اخبارات کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ شاید ہی کوئی دن ناغہ ہوتا ہو گا جس دن اس قسم کی کوئی خبر نہ ہو جس میں موجودہ بے راہ روی اختیار کرنے والی عورت کا کسی کی ہوا و ہوس کا شکار بن جانے کا ذکر نہ ہو۔ ظاہری ایذا کو قانون اور حکومت روک سکتی ہے لیکن کسی عورت کی عزّت پر حرف آنے کو صرف اخلاق کا قانون ہی روک سکتا ہے۔ جب ان قوانین میں کوئی ایسی دفعہ نہ ہو جس سے کلّی طور پر عورت کی عزّت محفوظ رہ سکے تو پردہ کے سوا اور کونسا ذریعہ ہے اور پردہ بھی ویسا ہو جیسا کہ امہات المومنینؓ یا صحابیاتؓ کیا کرتی تھیں۔ اور امہات المومنینؓ اور صحابیاتؓ کے نقشِ قدم پر چلنا ہی آج بھی ہر مسلمان عورت اور لڑکی کا فرض ہے۔ یہ کہنا بھی غلط ہے کہ پردہ صرف ازواج مطہّرات کے لئے تھا۔ قرآن مجید دائمی شریعت ہے اور اس کا ہر حکم ہر زمانہ کے لئے ہے۔ مذکورہ بالا آیات کے الفاظ نساء المومنین صاف بتاتے ہیں کہ ہر مسلمان اور مومن عورت کے لئے پردہ کا حکم تھا۔ جو بہنیں پردہ ترک کرتی ہیں وہ قرآن مجید کے ان الفاظ کے مطابق کسی صورت میں بھی نساء المومنین کہلانے کی مستحق قرار نہیں پا سکتیں۔ میری بہنو! اللہ تعالےٰ کا آپ پر کتنا فضل ہے کہ اس نے آپ کو مسلمان گھروں میں پیدا کیا۔ مسلمانوں کی بیویاں اور بیٹیاں بنایا لیکن آپ ایک قرآنی حکم پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے اپنے آپ کو مومنوں کی بیویاں نہیں کہلا سکتیں کیونکہ مومنین کی بیویوں کے لئے تو خدا اور اس کے رسولؐ کے حکم کی اطاعت کے طور پر لازم ہے کہ وہ پردہ کریں۔

اسلام نے اگر عورتوں کو مردوں میں خلا ملا کرنے سے باز رہنے کا حکم دیا ہے تو انکو ایسے اعلےٰ حقوق بھی عطا فرمائے ہیں جو باوجود تہذیب و تمدن کے انتہائی کمال تک پہنچنے کے ابھی تک مغربی ممالک کی عورتوں کو حاصل نہیں اور جن کو مغربی ممالک کی خواتین باوجود اپنے پُرزور مطالبات کے آج بھی پوری طرح حاصل نہیں کر سکیں۔

اگر یہی سمجھ لیا جائے کہ پردہ ایک قید ہے تو یہ حقوق اس قید کا ایسا نعم البدل ہیں جن پر ہزار آزادیاں قربان۔ اور اگر وہ حقوق صحیح طور پر ادا کئے جائیں تو عورت کو کبھی کوئی تکلیف جسمانی یا روحانی نہیں ہو سکتی۔

مغرب کی عورت جس کی تقلید آج مسلمان عورت بھی کرنے کی کوشش کر رہی ہے مرد کے دوش بدوش ہر محکمہ میں نظر آ رہی ہے لیکن آج مغرب کی عورت کی ظاہری ترقی کیساتھ ساتھ اخلاقی انحطاط اور تنزّل جو ہو رہا ہے وہ روزِ روشن کی طرح نظر آ رہا ہے جس کی وجہ سے مغرب کی دُنیائے تمدّن میں ایک ہل چل پڑ چکی ہے اب ان ممالک کے بڑے بڑے مصلحین غور کر رہے ہیں اور افسوس کرتے ہیں کہ کیوں صنفِ نازک کو تمدنی زندگی میں یہ مرتبہ دیا گیا جس کی وجہ سے وہ ہر کام میں آزادی سے حصہ لیتی نظر آتی ہے۔ انشاء اللہ وہ

وقت جلد آنے والا ہے جب دنیا اسلام کے لائے ہوئے اصولوں کے سامنے سر جھکا دے گی۔ کیونکہ وہی فطرت کے عین مطابق ہیں۔

مسلمان عورتوں کے فرائض

مسلمان عورتوں کے فرائض کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں توجہ دلائی ہے ومن اٰیاتہ ان خلق لکم من انفسکم ازواجاً لتسکنوا الیھا وجعل بینکم مودۃ ورحمۃ۔ ان فی ذالک لاٰیات لقوم یتفکرون عورت اپنے شوہر کے لئے تسکین کا باعث ہو۔ بچوں کی تربیت اور پرورش اعلیٰ درجہ کی کرے گھر کو سارے خاندان کے لئے راحت کدہ بنائے۔ آپ غور کریں کیا یہ ممکن ہے کہ عورت بے پردہ ہو۔ دفتروں میں ملازمتوں کے سلسلہ میں دھکے کھاتی ہو۔ اور وہ اپنے مذکورہ بالا فرائض کو بھی صحیح رنگ میں ادا کر سکے؟ مردوں کے ساتھ آزادانہ خلا ملا کر کے وہ اس معیار پر کیسے پوری اتر سکتی ہے۔ جو اسلام اس کے لئے مقرر کرتا ہے۔

یہ ایک بدیہی بات ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے نوع انسان کو دو اصناف میں پیدا کیا تو خود یہ تقسیم اس بات کا ثبوت ہے کہ دونوں کے فرائض جدا اور دونوں کا میدان عمل الگ الگ ہے اور اسلام کا تقاضا یہ ہے کہ عورت اپنے میدان عمل سے باہر نہ جائے اور یہی پردہ کی غرض ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک پیشگوئی

موجودہ زمانہ کی بے پردگی اور ایسا لباس پہننے کے متعلق جو قریباً ننگا پن ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی بھی ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

نسائٌ کاسیاتٌ۔ عاریاتٌ۔ ممیلاتٌ۔ مائلاتٌ۔ لا یدخلن الجنۃ (مسلم) کہ آخری زمانہ میں ایسی عورتیں ہوں گی جو بظاہر لباس پہنیں گی۔ مگر فی الحقیقت عریاں ہوں گی۔ لوگوں کی توجہ کو اپنی طرف کھینچنے والی ہونگی۔ اور خود ان کی طرف مائل ہونے والی ہوں گی۔ ایسی عورتوں کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ ہماری مستورات کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس حدیث کو جو اس زمانہ کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال قبل بیان فرمائی تھی۔ اور جس میں موجودہ زمانہ کی عورتوں کا صحیح نقشہ کھینچ کر رکھ دیا ہے۔ جو اسلام کی صداقت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کی ایک بھاری دلیل ہے اپنے سامنے رکھیں اور جس انجام کی طرف اس حدیث میں توجہ دلائی گئی ہے اس سے بچیں۔ اللہ تعالیٰ ہی ان کو سمجھ اور عقل عطا فرمائے کہ وہ اسلام کے حکموں پر چلیں۔ ان کے دلوں میں مغرب کی اقتدا سے نفرت ہو اسلام کے احکام پر ہی چلنا وہ فخر سمجھیں۔ جس میں ہماری نجات ہے۔ ہماری اولادوں کی نجات ہے اور ساری دنیا کے لئے نجات ہے۔

کیا چہرہ چھپانا ضروری نہیں؟

ایک طبقہ جیسا کہ میں پہلے بھی ذکر کر چکی ہوں یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ اسلام میں پردہ تو ہے لیکن چہرہ کا چھپانا ضروری نہیں۔ یہ ایک غلط خیال اور عقیدہ ہے جو ان کے دلوں میں جم گیا ہے اور جس کی نہ قرآن تصدیق کرتا ہے۔ نہ حدیث اور صحابیات رضی اللہ عنہن کے عمل سے اس عقیدہ کی تصدیق ہوتی ہے۔ قرآن مجید صاف فرماتا ہے لا یبدین زینتھن وہ زینتوں کو ظاہر نہ کریں۔ سب سے زیادہ زینت کی چیز عورت کا چہرہ ہے۔ وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ چہرہ چھپانے کا حکم نہیں۔ وہ آخر پھر زینت کس چیز کو قرار دیتے ہیں جس کے چھپانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اسی سلسلہ میں مجھے یہ بھی کہنا ہے کہ جو بہنیں پردہ تو کرتی ہیں۔ لیکن اپنا برقعہ ایسا سلواتی ہیں۔ جن سے ان کے جسم کا ہر حصہ نمایاں نظر آتا ہے تو وہ بھی اسلامی پردہ پر عمل نہیں کرتیں۔ پردہ خواہ چادر سے کیا جائے یا برقعہ سے اس کی غرض یہ ہے کہ عورت کی زینت کو ظاہر نہ کرے سوائے ان لوگوں کے جن کے سامنے زینت کے اظہار کرنے کی قرآن مجید میں اجازت ہے۔ ہماری جماعت کی مستورات کو ایسے برقعے پہننے سے احتراز کرنا چاہیئے۔

بخاری کی ایک حدیث اس عقیدہ کے متعلق کہ چہرہ کا پردہ ہے یا نہیں ایک فیصلہ کن حدیث ہے اور اس حدیث میں جو واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ یہ پردہ کے احکام نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے۔ وہ حدیث یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ بنو مصطلق کی شرارتوں کے انسداد کے لئے مدینہ سے نکلے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپؐ کے ہمراہ تھیں۔ سفر سے واپسی پر ایک جگہ رات کے وقت آرام کی خاطر قیام فرمایا۔ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں رفع حاجت کے لئے ایک طرف گئی۔ واپس آکر مجھے معلوم ہوا کہ میرے گلے کا ہار غائب ہے۔ اس خیال سے کہ میرا ہار وہاں گر گیا ہو میں پھر اسی طرف واپس گئی۔ اس اثناء میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روانگی کا حکم فرما دیا۔ لوگوں نے حضرت عائشہؓ کا خالی کجاوہ اٹھا کر اونٹ پر رکھ دیا۔ اس زمانہ میں حضرت عائشہؓ کی عمر چھوٹی اور جسم دبلا تھا۔ کجاوہ اٹھانے والوں کو اس بات کا احساس نہ ہوا کہ وہ خالی ہے۔ قافلہ روانہ ہو گیا۔ اور حضرت عائشہؓ پیچھے رہ گئیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب مجھے معلوم ہوا کہ قافلہ روانہ ہو چکا ہے۔ تو میں بہت گھبرائی۔ میں نے یہی مناسب سمجھا کہ اب یہاں سے چلنا ٹھیک نہیں۔ کیونکہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے پیچھے رہنے کا علم ہو گا۔ تو آپؐ ضرور اس جگہ تشریف لائیں گے چنانچہ میں وہیں بیٹھی رہی۔ حتیٰ کہ مجھے نیند آگئی۔ صبح کے قریب ایک صحابی صفوان بن معطل وہاں پہنچے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو قافلہ سے پیچھے رہنے کا اس لئے حکم دیا تھا تا گری پڑی چیزوں کا خیال رکھیں۔ جب صفوانؓ نے مجھے وہاں اکیلے سوتے ہوئے دیکھا تو فوراً پہچان لیا۔ کیونکہ وہ پردہ کے احکام نازل ہونے سے قبل مجھے دیکھ چکے ہوئے تھے۔ انہوں نے گھبرا کر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ انکی آواز سے میں جاگ پڑی اور میں نے جھٹ اپنا منہ چادر سے ڈھانک لیا۔ پھر انہوں نے اونٹ پر مجھے بٹھا کر اور خود ساتھ پیدل چلکر قافلہ تک پہنچا دیا۔

یہ حدیث بخاری کی ہے۔ جو اسلام میں قرآن مجید کے بعد کتب میں سب سے بڑا درجہ رکھتی ہے۔ اور اس کی راویہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہے۔ جن کے متعلق خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ نصف دین عائشہؓ سے سیکھو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان الفاظ سے فعرفنی حین رآنی وکان رآنی قبل الحجاب۔ یعنی صفوان نے مجھے دیکھ کر اس لئے پہچان لیا کہ وہ پردے کے احکام نازل ہونے سے پہلے مجھے دیکھ چکا تھا سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ پردہ خواہ کسی طرح بھی کیا جائے۔ اس کے ہوتے ہوئے کسی عورت کی شناخت ممکن نہ تھی۔

پھر اسی حدیث کے یہ الفاظ کہ فخمرت وجھی بجلبابی یعنی میں نے صفوانؓ کے الفاظ سنے تو میں نے فوراً اپنا چہرہ چادر سے ڈھانپ لیا۔ اس بات کا قوی ثبوت ہیں کہ اسلامی پردہ میں چہرہ کا چھپانا ضروری ہے۔ اگر اسلام چہرہ کو چھپانے کا حکم نہ دیتا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیوں منہ ڈھانکتیں۔ اور کیوں یہ الفاظ فرماتیں۔ پردہ کے احکام کی تفصیل میں جانے کے لئے ہمیں بہرحال یہی دیکھنا پڑے گا۔ کہ جس زمانہ میں پردہ کے احکام نازل ہوئے اس زمانہ کی مستورات نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق قرآنی احکام کو کس طرح سمجھا۔ اور کس طرح عمل کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ روایت ایک فیصلہ کن روایت ہے۔ آپ نے براہ راست آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے تربیت حاصل کی۔ آپ کا عمل عین قرآنی احکام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے مطابق تھا۔ یہاں یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ جلباب کا لفظ عربی زبان میں دوپٹہ کے لئے نہیں آتا بلکہ اس کپڑے یا برقعہ کے لئے آتا ہے۔ جو عورت زینت والے لباس کے اوپر اس لئے اوڑھے کہ اس کی زینت چھپ جائے۔ اس لئے ضروری ہے کہ برقعہ ایسا ہو جو زینت چھپانے والا ہو نہ کہ ایک نئی زینت کو پیدا کرنے والا جیسا کہ آجکل ہو رہا ہے۔

صحابیات کے درخشندہ کارنامے

غرض اسلامی پردہ کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ عورتوں کو قیدیوں کی طرح گھروں کی چار دیواری میں محصور رکھا جائے۔ جس طرح آجکل کی بے پردگی انتہا پر جا پہنچی ہے اسی طرح آج سے کچھ عرصہ قبل کا سخت پردہ بھی اسلام کی تعلیم کے خلاف تھا اسلام افراط اور تفریط سے روکتا ہے۔ اسلام اگر ایک طرف عورتوں اور مردوں کے ناواجب اختلاط کو روکتا ہے۔ تو دوسری طرف وہ عورتوں کو جائز آزادی عطا کرتا ہے۔ چنانچہ اسلامی تاریخ بتاتی ہے کہ پردہ کی پابندی کے باوجود صحابیاتؓ سفروں میں مردوں کے ساتھ جاتیں سواری کرتیں۔ جنگوں میں حصہ لیتیں۔ جنگوں میں مریضوں کی مرہم پٹی کرتیں پانی پلاتیں وغیرہ۔ اسی طرح علمی میدان میں بھی وہ کسی سے کم نہ تھیں۔ جو جو کام صحابیات نے پردہ کے ساتھ سرانجام دیئے۔ اس کا عشر عشیر بھی آج کی عورتوں میں نظر نہیں آتا۔ اور یہ دعوے ہے کہ ترقی کا زمانہ ہے۔ اور پردہ ترقی کی راہ میں روک ہے

دُعائیہ فہرست ۲۹ رمضان المبارک

(قسط ۴)

تحریک جدید کا چندہ برائے سال ۳۱/۲۱ امسال ۲۹ رمضان المبارک تک ادا کرنے والے مجاہدین کے اسماء گرامی جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کیلئے پیش کئے گئے کی چوتھی قسط عرض ذیل ہے۔ قارئین کرام سے بھی ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز ان مخلص کارکنوں کے لئے بھی جنہوں نے اس چندہ کی فراہمی کے لئے بالواسطہ یا بلاواسطہ حصہ لیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ماسٹر عطا محمد صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ ۱۰/-
سید نور الحق صاحب کوئٹہ ۱۰۱/-
شیخ محمد احمد مظہر صاحب امیر جماعت لائلپور ۱۶۰/-
" محمد یوسف صاحب " ۳۱/-
میاں غلام احمد صاحب مع اہل و عیال " ۱۶۲/-
نذیر احمد صاحب " ۳۲/-
مبارک احمد صاحب " ۲۲/-
نبی احمد صاحب " ۱۰/-
راجہ ناصر احمد صاحب مع اہل و عیال " ۸۷/-
رشید احمد صاحب " ۱۶/-
چودھری رشید الدین صاحب " ۱۰/-
سید مسعود احمد صاحب بخاری " ۳۵/-
چودھری ظفر اللہ صاحب مع اہلیہ " ۷۴/-
شیخ عبد المجید صاحب مع لواحقین " ۶۷/-
اہلیہ صاحبہ مولوی عبد اللطیف صاحب " ۱۱/-
دختر صاحبہ شیخ محمد عبد اللہ صاحب " ۱۶/-
شیخ حمید اللہ صاحب معہ اہلیہ " ۵۶/-
قریشی عبد العزیز صاحب " ۱۰۰/-
اہلیہ صاحبہ ملک محمد نذیر صاحب " ۱۶/-
ملک عبد القادر صاحب " ۱۲/-
مہر محمد شریف صاحب شہید " ۱۶/-
شیخ سمیع صاحب شاکر " ۳۳/-
قریشی محمد شریف صاحب " ۲۰/-
چودھری محمد اکرم صاحب " ۱۵/-
شیخ حفیظ احمد صاحب " ۱۰/-
ڈاکٹر مرزا احسن بیگ صاحب مع لواحقین " ۶۲/-
قریشی بشیر احمد صاحب " ۳۰/-
عبد الشکور صاحب " ۱۰/-
فضل کریم صاحب " ۱۰/-
ظہور احمد صاحب " ۱۰/-
محمد طفیل صاحب " ۱۰/-
چودھری بشیر احمد صاحب " ۱۰/-
حکیم سردار احمد صاحب " ۱۰/-
شیخ بشیر احمد صاحب " ۱۰/-
منصور احمد صاحب اختر " ۶/-
اختر احمد صاحب " ۴۰/-
چودھری منیر احمد صاحب " ۱۲/-
شیخ عبد القیوم صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۲۰/-

شیخ عبد الحی صاحب لائلپور ۱۲/-
صدیق احمد صاحب " ۱۹/-
شیخ حمید احمد صاحب " ۱۰/-
خلیل احمد شکیل احمد صاحب " ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ شیخ محمد اکرم صاحب " ۱۰/-
چودھری محمد ابراہیم صاحب " ۴۸/-
کلثوم صاحبہ اہلیہ عبد الخالق صاحب " ۶/-
اہلیہ صاحبہ و دختر محمد نواز صاحب " ۲۰/-
اہلیہ صاحبہ قاری عبد الرشید صاحب " ۵/۲۵
سردار بی بی مرحومہ " ۵/۰۰
اہلیہ صاحبہ شیخ عبد الشکور صاحب " ۱۰/-
سید عالم شاہ صاحب " ۹/۵۰
ملک عبد المجید صاحب " ۶/-
حاجی محمد منشی صاحب " ۱۰/-
خالد محمود صاحب بھٹی معہ والدہ صاحبہ " ۲۷/۲۵
چودھری شریف احمد صاحب " ۲۰/-
غلام علی صاحب کیپ میکر " ۲۲/-
شیخ غلام محمد صاحب جلد ساز " ۱۱/-
ضیاء اللہ صاحب بھٹی " ۱۴/-
مولوی عبید اللہ صاحب " ۱۲/-
شیخ محمد حنیف صاحب " ۳۰/-
چودھری بشارت احمد صاحب باجوہ چک ۲۰۳ " ۳۰/-
" غلام نبی صاحب چک ۲۸۱ " ۱۰/-
" حاجی محمد ابراہیم صاحب معہ اہلیہ چک ۲۴۵ " ۳۰/-
" خوشی محمد صاحب جنگل امام شاہ " ۱۰/-
" حبیب الرحمٰن صاحب " " ۱۰/-
محمدی بیگم صاحبہ چک ۲۳۷ " ۳۰/-
صوفی محمد اسماعیل صاحب " ۲۴۷ " ۱۰/-
محمد اسمٰعیل صاحب ولد کریم بخش " " ۱۰/-
منظور احمد صاحب چک ۶۴۸ " ۱۴/-
چودھری حیات محمد صاحب ۸۴ گ ب " ۱۵/-
محمد شفیع صاحب چک ۲۴۷ گ ب " ۱۰/-
چودھری عبد الرحیم صاحب " ۲۴۷ " ۱۰/-
" دوست محمد صاحب ۲۳۲ ۳۰/-
ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب مع لواحقین منٹگمری ۱۳۶۳/-
حکیم محمد مستقیم صاحب " ۲۰/۰۰
مرزا احمد بیگ صاحب " ۲۵/۰
چودھری عبد المجید صاحب " ۱۰/-

بشیر احمد صاحب منٹگمری ۲۱/۰۰
حکیم غلام سرور صاحب " ۱۰/-
منشی علی احمد صاحب " ۱۰/-
مولوی محمود احمد صاحب معہ اہلیہ چک ۹۱ الف ملتان ۲۰/-
چودھری بشیر احمد صاحب کرونڈی ضلع خیرپور ۱۰/-
ڈاکٹر عطا محمد صاحب " ۱۰/-
لال دین صاحب معہ اہل و عیال " " ۱۵/-
شریف احمد صاحب بیر کوٹی " " ۳۰/-
اقبال احمد صاحب معہ اہل و عیال " " ۳۰/-
مولوی عبد الکریم صاحب " " ۲۰/-
چوہدری ثناء اللہ صاحب " " ۲۰/-
مولوی عبد المجید صاحب " " ۱۲/-
چودھری غلام قادر صاحب مع اہلیہ اوکاڑہ ۵۹/۴
ماسٹر حاکم علی صاحب " " ۵۹/۲۵
قاضی عبد الحمید صاحب " " ۶۸/-
ڈاکٹر عنایت علی صاحب " ۵۰/-
شیخ لعل محمد صاحب " ۹/-
" گلزار محمد صاحب " ۱۲/۵۰
میاں دین محمد صاحب " ۱۳/۲۵
ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب " ۱۸/۰۰
احمد مصطفیٰ صاحب " ۱۹/۷۵
شیخ فضل الدین عبد الحکیم صاحبان " ۶۱/-
" ارشاد احمد صاحب " ۱۳/-
ڈاکٹر محمد اقبال صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۴۰/-
شیخ مشتاق احمد صاحب " ۱۱/-
" بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۱۴/۶۹
" نذیر احمد صاحب " " ۲۷/۲۵
چوہدری مسعود احمد صاحب " ۴۲/۰۰
ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب " ۱۴/۰۰
شیخ قادر بخش شیخ محمد اشرف صاحبان " ۱۲/۲۵
میاں عبد الوہاب صاحب " ۱۴/-
شیخ ناصر احمد صاحب " ۱۳/-
" رحیم بخش صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۱۳/۷۷
" رحمت اللہ صاحب " ۱۰/-
" محمد شریف صاحب " ۴۸/۲۵
میاں روشن الدین صاحب " ۱۰/-
شیخ خالد محمود صاحب " ۶/۵۰
قریشی عبد اللطیف صاحب " ۱۰/-
بابو محمد امین صاحب " ۱۲۱/-
ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب " ۵۰/-
شیخ محمد اقبال صاحب " ۲۶/۰۰
بھاگن بی بی صاحبہ " ۱۳/-
اہلیہ شیخ محمد اقبال صاحب " ۱۳/۵۰
میاں محمد صادق صاحب " ۱۵/-
شیخ محمد طفیل صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۱۰/۵۰
اہلیہ صاحبہ شیخ ناصر احمد صاحب " ۱۰/۰۰
شیخ محمد سعید صاحب " ۱۰/۰۰
" سلطان احمد صاحب " ۶/۵۱
چودھری شریف احمد صاحب " ۲۰/-
زاہدہ خاتون صاحبہ " ۵/۲۵
والدہ مرزا محمد ایوب بیگ صاحب " ۵/۰۰

مستری محمد علی صاحب اوکاڑہ ۷/-
چودھری عبد العزیز صاحب مع بقایا " ۴۰۰/-
" خوشی محمد صاحب " ۱۵/-
غلام احمد صاحب ایل پلاٹ منٹگمری روڈ ۳۳
بشیر الحق صاحب " ۱۳/-
حسین بی بی صاحبہ معہ بچگان " ۱۰/-
چودھری عبد الغفار صاحب پاکپٹن ۱۱/-
عبد الرحمٰن صاحب عزیز " ۵/۲۹
چودھری غلام قادر صاحب مرحوم " ۸۲/۰۰
شیخ محمد الدین صاحب دیپالپور ۴۰/-
" محمد اقبال صاحب وکیل " ۶۰/-
چودھری محمد الدین صاحب پٹواری " ۱۰/-
شیخ محمد حنیف صاحب " ۱۰/-
میاں عبد الحق صاحب صدر گوگیرہ ۲۰/-
شیخ غلام باری صاحب معہ بشارت احمد " ۱۰/۷۵
صوفی غلام محمد صاحب " ۱۷/۶۲
شیخ محمد صدیق صاحب کھوا دا ہ قبولہ ۶۵/-
ڈاکٹر نصیر احمد صاحب " ۶۸/-
ڈاکٹر لعل الدین صاحب " ۵۵/-
محمد شریف صاحب " ۱۳/-
حکیم محمد یعقوب صاحب گگو ۱۶/-
امۃ العزیز اہلیہ بشیر احمد صاحب " ۳۰/-
میاں سراج الحق صاحب ہیرک ۱۰/-
غلام مصطفیٰ صاحب " ۲۰/-
میاں گل محمد صاحب " ۶/-
" غلام رسول صاحب " ۱۳/۵۰
" خان صاحب " ۶/۵۰
" بہاول الدین صاحب " ۶/۲۵
" رفیق احمد صاحب " ۶/۲۵
" غلام احمد صاحب " ۶/۰۰
فاطمہ بی بی صاحبہ " ۷/۰۰
امۃ الرحیم صاحبہ " ۱۱/۰۰
مریم بی بی صاحبہ " ۸/۲۵
آمنہ بیگم صاحبہ " ۶/۲۵
بشیراں بیگم صاحبہ " ۶/۲۵
میاں فیض الحق صاحب " ۵/-
ماسٹر محمد یوسف صاحب " ۱۰/-
فیروز خاں صاحب " ۶/۲۷
جماعت احمدیہ چک ۶ ۱۱-ایل ۹۳/۴۸
چودھری محمد عبد اللہ صاحب معہ اہلیہ چک ۵ ۱۱-ایل ۲۳/-
برکت بی بی صاحبہ " ۱۰/-
راجہ ولایت خاں صاحب " ۱۵/۱۲
قریشی عبد الحق صاحب " ۱۰/۰
چودھری محمد انور صاحب معہ لواحقین چک ۱۱/۸ ۹-۷ ۴۰/-
محمد نذیر صاحب بھکر ۱۰/-

ضلع شیخوپورہ

ملک عبد الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ ۴۰/-
" " " اہلیہ صاحبہ " ۴۰/-
ڈاکٹر محمد سعید صاحب " " ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ و دختر ڈاکٹر عبد العلی صاحب " ۴۰/-
شیخ محمد احمد صاحب اہل و عیال ۲۷/۶۲

ماسٹر ناصر احمد صاحب ٹیچر شیخوپورہ ۳۰/-

قریشی سلیم احمد صاحب فاروقی " ۴۱/-

شیخ جمال الدین صاحب اسلام آباد " "

چوہدری حبیب احمد صاحب مداد " ۳۱/۵۰

سید حفیظ احمد صاحب فیضی " ۱۶/-

شیر محمد صاحب معہ اہل و عیال و لواحقین آنبہ کرمیوم منجانب آنحضرت صلعم و مسیح موعودؑ ۲۸۱

اللہ یار صاحب معہ اہلیہ " ۱۷/-

سردار احمد صاحب معہ اہل و عیال منجانب آنحضرت صلعم و مسیح موعودؑ ۹۴/-

سید لال شاہ معہ اہلیہ و والدین و آنحضرت صلعم و مسیح موعودؑ وار برٹن ۴۴/-

سیدہ سعیدہ صادقہ صاحبہ اہلیہ سعید احمد صاحب " ۱۲/-

شمیمہ قدسیہ بنت " " ۷/-

ملک عبد الحمید صاحب " ۱۰/-

ابراہیم صاحب معہ خاندان احاطہ ننگے منجانب آنحضرت صلعم و مسیح موعودؑ ۴۸

عبد المجید صاحب ۱۵/-

منشی محمد الدین صاحب معہ اہل و عیال و لواحقین آنحضرت صلعم و مسیح موعودؑ چونڈا سنگھ ۴۲/۱۲

محمد الدین صاحب صاحب " ۷/۱۹

رائے قاسم علی صاحب جھنگڑ حاکم ۱۵/-

" اہلیہ سائرہ بی بی ۱۰/-

صلاح الدین صاحب کلا معہ اہلیہ ولیر ۲۰/-

مولوی عبد الرحمن صاحب آنبہ ۱۶/-

" بچگان ۱۳/۵۰

اللہ دتہ صاحب مرحوم چک ۹ ۱۲/-

خلیل احمد، محمد اسمٰعیل صاحبان ۱۲/-

امۃ اللہ جوائی صاحبہ ۱۰/-

مجیدہ بیگم صاحبہ ۱۰/-

علی اکبر صاحبہ معہ اہل و عیال میرانپور ۳۲/۰۳

حاجی فضل محمد صاحب معہ اہل و عیال و لواحقین " آنحضرت صلعم و مسیح موعودؑ جھنگڑ امام ۱۰۰

رائے محمد خاں صاحب جھنگڑ حاکم ۱۰/-

سلطان احمد صاحب بھٹی ۷/۵۰

عبد الغفور صاحب کولیہ ۲۰/-

رحمت بی بی صاحبہ و بخت بھری صاحبہ ۵۹/-

ملک محمد علی صاحب ۱۰/-

" محمد موسیٰ صاحب ۹/-

" بگھیر صاحب ۵/-

محمد انور دین صاحب نمبردار معہ اہل و عیال فتح ۹۰/-

مہر الدین صاحب آنبہ ۱۰/-

علم الدین صاحب باڑیانوالہ ۲۰/-

علی محمد صاحب " ۱۱/-

تاج الدین صاحب " ۱۰/-

چوہدری بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ و والدین و ہمشیرہ ۲۷/۵۰

" ثناء اللہ صاحب بیدادپور ۱۱/۱۵

" محمد خاں صاحب معہ دختر " ۲۱/-

زاہدہ بیگم صاحبہ بنت شاہ محمد صاحب " ۱۰/-

عالم علی صاحب معلم معہ اہل و عیال و لواحقین " آنحضرت صلعم و مسیح موعودؑ ۸۱/-

ابراہیم صاحب ولد سراج صاحب بگھی آنند ۲۲/۵۰

راج بی بی صاحبہ بگھی آنہ ۷/-

عبد الجبار صاحب ابن محمد علی صاحب " ۱۰/-

میاں ولی محمد صاحب معہ اہل و عیال پنڈی چیری ۴۳/۵۰

" محمد یاسین صاحب ۱۲/۵۰

اہلیہ شیخ علی محمد صاحب معہ بچگان ابنالوی چونڈ کالہ ۲۹/-

بشریٰ بیگم اہلیہ حکیم بشیر علی صاحب ظفر " ۷/-

محمد طفیل صاحب معہ اہلیہ خانقاہ ڈوگراں ۱۰/-

حکیم احمد دین صاحب امیر جماعت سیدوالہ ۱۶/-

بشیر احمد صاحب ذرگر " ۱۱/۱۲

میاں عبد الباری صاحب چک ۱۲ " ۱۰/-

چوہدری نذیر احمد صاحب معہ اہل و عیال سرائے آنحضرت صلعم و مسیح موعودؑ ۳۶/-

ملک محمد حسین صاحب گوپالپورہ سانگلہ ۳۶/۲۵

چوہدری غلام رسول صاحب معہ اہلیہ " ۱۰/-

زینب بی بی والدہ عبد الغفور صاحب " ۱۰/-

محمد حسین صاحب ہلدی فروش " ۱۰/-

میاں عبد الحمید صاحب " ۱۸/۷۵

عبد اللطیف صاحب، راجپوت صاحب شاہ کوٹ ۴۰/-

ثریا شاہ معہ دختر راشدہ شاہد شاہ مسکین ۱۰/۵۱

مستری اللہ دتہ صاحب معہ اہلیہ بچگان کرتو ۱۸/-

رحمت علی صاحب ابن چوہدری سردار خاں " ۲۰/-

چوہدری رحمت علی ابن حاکم دین صاحب " ۱۷/۷۵

مستری رحمت علی صاحب معہ اہلیہ و بچگان " ۲۶/۵۰

زبیدہ صاحبہ اہلیہ چوہدری عطاء اللہ " ۷/۵۰

مہر محمد اکبر صاحب معہ اہلیہ و بچگان " ۱۱/۷۹

ماسٹر مقصود احمد معہ والدہ صاحبہ ۱۳/-

چوہدری نذیر احمد صاحب معہ اہلیہ " ۳۷/-

زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اصغر صاحب " ۱۴/-

محمد خاں صاحب نمبردار کلسیاں ۱۰/-

سردار محمد صاحب " ۱۰/-

عزت اہلیہ حکیم رحمت خاں صاحب " ۱۴/-

منظور حسین، محمد نواز صاحب ابن شامل صاحب " ۱۰/-

عمر حیات صاحب " ۱۰/-

محمد ایوب ابن جہانخاں صاحب " ۱۰/-

احمد صاحب ابن ولیداد صاحب " ۱۰/-

خورشید بیگم صاحبہ سیکرٹری تحریک جدید ۹۰/۵۰

محمد اسمٰعیل صاحب معہ اہلیہ " ۱۰/-

اللہ رکھا، عنایت اللہ، عطاء اللہ گھلی ورک ۲۱/۲۱

شیخ محمد بشیر آزاد صاحب انبالوی معہ عیال مریدکے ۷۹/۵۰

چوہدری محمد ذوالفقار صاحب پٹہ ساز معہ اہلیہ بچگان " ۵۹/۰

" سانگی خاں صاحب معہ اہلیہ بچگان مرہ بلوچاں ۱۵۰/-

حکیم جلال دین صاحب " ۲۹/۴۰

ماسٹر عبد الواحد صاحب نانو ڈوگر ۲۰/-

" " اہلیہ برکت بی بی " ۱۱/-

ماسٹر بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ و والدہ " ۲۴/۱۳

چوہدری شیر محمد صاحب " ۱۲/-

فاطمہ بیگم اہلیہ ملک محمد جمیل صاحب " ۱۰/-

چوہدری دین محمد چک ۵ ریتاں معہ اہلیہ " ۱۰/۵۰

غلام نبی صاحب سیکرٹری مال بہوڑو چک ۱۸ ۱۵/-

از والدہ صاحب بیگم محمد حیات صاحب مرحوم " ۱۰/-

محمد صادق صاحب بہوڑو ۱۰/-

فتح محمد صاحب ابن روشن دین صاحب ۱۰/-

محمد شفیع، محمد علی ابن فتح محمد صاحب ۳۰/-

محمد علی صاحب ابن کمال الدین صاحب ۱۰/-

فرزند علی ابن نواب دین صاحب ۱۰/-

محمد صادق ابن گلاب دین صاحب ۱۰/-

بشیر احمد صاحب گل ۱۰/-

محمد طفیل ابن نور خان صاحب ۱۰/-

چوہدری شوق محمد صاحب ۲۹ ڈیڑھ ۱۰/-

چوہدری علم الدین صاحب ۷۹ نواں کوٹ ۱۳/۷۲

چوہدری فتح محمد صاحب " ۱۰/-

چوہدری نصر اللہ خان صاحب معہ اہلیہ " ۲۰/-

غلام محمد ابن اللہ دتہ صاحب ۱۰/-

چوہدری غلام سرور نمبردار ۷۹ نوانکوٹ ۱۰/-

" شفقت علی صاحب " ۹/-

" فضل احمد صاحب قائد " ۱۰/-

" مختار احمد صاحب " ۱۰/-

" اللہ داد صاحب " ۱۰/-

" دین محمد صاحب " ۱۰/-

" محمد دین صاحب " ۱۰/-

" نصیر احمد ابن نور الدین صاحب معہ اہلیہ ۱۵/-

" بشیر احمد صاحب ۱۰/-

" فقیر محمد، محمد شریف صاحب ۱۰/-

" محمد ابراہیم صاحب ۱۰/-

" خورشید احمد، شیر محمد صاحب ۱۴/۰۸

مستری عبد الکریم صاحب ۱۰/-

معلمہ بشریٰ بیگم صاحبہ چہور ۱۱۷ ۱۰/-

مولوی محمد عبد اللہ صاحب ۱۰/۷۵

غلام احمد صاحب حوالدار " ۱۶/۵۰

ماسٹر محمد ابراہیم صاحب معہ مشتاق احمد " ۱۷/۰۶

نذیر بیگم اہلیہ غلام سرور صاحب نمبردار " ۵/۵۰

حکیم غلام علی صاحب ۱۰/۰۶

عنایت اللہ صاحب ۱۶۹ گرنولہ ۱۱/۱۳

محمد عطا ربی صاحب ڈھامکے ۲۰/-

عنایت اللہ جھنڈیالوالی ۲۸/۷۵

عبد الرحمن صاحب بھگوانپورہ ۱۰/-

چوہدری سردار خان صاحب مونگی ۴۹/-

" ارشاد احمد صاحب معہ اہلیہ سکینہ بی بی " ۲۰/-

بشریٰ سرور دختر سردار خاں صاحب معہ ناظم نسیم ۱۵/-

چوہدری محمد اشرف صاحب معہ اہلیہ انور النساء " ۳۵/-

" محمد اکرم صاحب " ۱۰/-

رابعہ بی بی صاحبہ والدہ محمد اشرف صاحب معہ والدہ مرحوم ۱۷/-

چوہدری غلام رسول صاحب معہ اہلیہ نذیر بیگم " ۵۰/-

" محمد نواز صاحب " ۱۳/-

برکت بی بی صاحبہ اہلیہ شیخ احمد دین صاحب " ۱۰/-

مقصودہ بیگم صاحبہ " ۱۰/-

نذیر احمد صاحب یونین کونسل " ۲۹/-

گوجرانوالہ شہر

میاں محمد شریف صاحب گوجرانوالہ معہ والد مرحوم محمد عبد اللہ و پسر محمد حنیف و دختر بشریٰ بی بی ۲۰۲/۲۵

بالو اقبال محمد خاں صاحب اسلام آباد معہ اہلیہ و بچگان و والدین ۹۵/-

قاضی نذیر احمد صاحب عباسی سنچنے نالا گوجرانوالہ ۱۴/-

ماسٹر محمد بخش صاحب " ۲۱/۵۰

شیخ محمود احمد صاحب میکو مکینیکل ورکس گرشن نگر ۱۹۰/-

شیخ معراج الدین صاحب پنساری " ۱۰/-

" فضل کریم صاحب مجاہد " ۱۰/-

ماسٹر محمد شفیع صاحب دہلی کلاتھ ہاؤس " ۳۸/-

محمد افضل صاحب معہ اہلیہ سعیدہ بیگم " ۶۱/-

میر محمد اسلم صاحب آڑھتی معہ بچگان ۹۲/-

چوہدری خورشید احمد صاحب نائب امیر سیٹلائٹ ٹاؤن ۵۵/-

اللہ رکھی صاحبہ بیوہ اسلام آباد ۲۱/-

شیخ مختار نبی صاحب معہ اہلیہ سرور بیگم و دختران امۃ الرفیق و امۃ اللطیف صاحبہ ۸۶/-

شیخ حلیم محمود صاحب " ۱۴/-

بابو عبد الکریم صاحب معہ اہلیہ عنایت بیگم " ۲۳/۸۷

ماسٹر عبد العزیز صاحب اسلام آباد ۱۸/-

مراد علی صاحب " ۱۰/-

محمد نذیر صاحب کشمیری " ۱۰/-

ملک محمد اکرم صاحب فوٹو آفس " ۱۲/-

" محمد اصغر صاحب " ۱۰/-

احمداں بی بی صاحبہ باغبان پورہ ۱۰/۲۵

چوہدری ظفر اللہ خان صاحب وکیل " ۲۳/-

میاں محمد علی درزی معہ ابن سعید احمد " ۲۲/-

شیخ عبد المجید صاحب مرحوم " ۱۰/-

محمد یعقوب صاحب گرجاکھ " ۱۰/-

احمد دین صاحب کشمیری " ۴۷/-

اقبال الٰہی صاحب بجلی گھر " ۲۵/۲۵

شیخ عبد الواسع صاحب " ۱۰/-

قاضی ناصر احمد صاحب ۱۵/۵۰

فیض احمد، منظور احمد صاحب " ۱۰/۵۰

جمال الدین صاحب " ۱۰/-

امام بی بی صاحبہ مرحومہ " ۲۵/-

سعادت بیگم صاحبہ اہلیہ ملک بشیر احمد " ۷/۵۰

محمد لطیف صاحب ابن احمد دین صاحب " ۱۰/-

نصرت افزا اہلیہ عبد الرشید صاحب بھٹی " ۲۱/-

سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ خواجہ مبارک احمد " ۱۵/-

محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل سیکرٹری مال کالگڑھ " ۱۷/-

ڈاکٹر غلام رسول صاحب " ۲۲/-

محمد عالم صاحب " ۱۶/-

ڈاکٹر محمد اسلم صاحب " ۱۰/-

میاں پیر محمد صاحب " ۱۰/-

علم دین صاحب " ۱۰/-

میاں بشیر احمد صاحب " ۳۰/-

مبارک احمد نعمان صاحب امین آباد " ۱۵/-

میاں ظہور احمد صاحب بھاکا بھٹیاں " معہ اہلیہ مہر بی بی - بشریٰ بیگم، راج بی بی زبیدہ بیگم ۳۵/۵۰

میاں غلام حیدر صاحب معہ اہلیہ عزت بی بی " ۲۶/-

بخت بھری صاحبہ اہلیہ میاں محمد نذیر " ۱۲/-

ڈاکٹر محمد شفیع صاحب معہ اہلیہ نیٹی بھٹیاں " ۱۵/-

عبد الغفور خان صاحب گشمیر " ۱۰/۵۰

رائے محمد سرور صاحب بھٹی پیرا نیکی " ۱۵/-

محمد صدیق صاحب پنج بھ " ۱۰/-

تاج دین صاحب پنج ہتھہ گوجرانوالا 10/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری ابراہیم صاحب پریم کوٹ " 9/25
چوہدری سردار خان صاحب پیر کوٹ " 15/-
میاں محمد اسمٰعیل صاحب پیرکوٹ ثانی " 25/-
میاں نور محمد صاحب معہ اہلیہ عائشہ صاحبہ " " 20/-
" نواب دین صاحب معہ اہل و عیال " 14/50
محمد عبد اللہ صاحب ابن امام دین " 10/-
چوہدری بشیر محمد ابن احمد دین صاحب " 10/-
ملک محمد سعید پٹواری مال " 30/-
میاں محمد الیاس صاحب تتلے والی معہ پسر الیاس " 10/50
ناصر احمد صاحب تلونڈی کھجور والی " 23/-
رحمت اللہ صاحب " " 10/-
عزیز احمد صاحب " " 20/-
کرمداد صاحب معہ بچگان 10/62
چوہدری کرم الٰہی صاحب معہ اہلیہ شیرین بی بی و بچگان 20/-
محمد تقی صاحب معہ اہلیہ و پسران " " 21/-
چوہدری عبد الغنی صاحب ابن نبی بخش " 10/-
حنیف احمد صاحب معہ اہلیہ سکینہ بی بی والدہ " 22/-
قاضی نذر محمد صاحب چک جھجھہ 10/-
مرزا احسن محمد صاحب " " 10/-
سلطان احمد صاحب مجاہد معہ اہلیہ و والدین " 30/-
چوہدری نور محمد صاحب " " 23/-
میاں محمد مراد صاحب " " 10/-
ہدایت اللہ صاحب " " 10/-
علم دین صاحب " " 10/-
محمد عبد اللہ صاحب بزاز معہ والدہ حافظ آباد " 20/-
ڈاکٹر بشیر احمد معہ والدہ صاحبہ " 15/13
چوہدری خضر حیات صاحب رسولپور " 400/-
رشید احمد صاحب سوہاواں ڈھلواں " 10/-
محمد عبد اللہ صاحب " " " 22/-
عطاء اللہ صاحب " " " 13/-
اکبر علی صاحب معہ والدہ۔ فیروز والا " 22/-
احمد یار صاحب " " 10/-
چوہدری مقصود احمد صاحب معہ اہل و عیال معہ والدین
حضرت مسیح موعود و آنحضرت صلعم و بزرگان سلسلہ 189/-
مولوی مہر دین صاحب معہ پسر محمد شریف " 21/-
چوہدری فضل حق صاحب " " 10/-
" غلام نبی صاحب " " 10/-
" ظہور الٰہی صاحب معہ دختر زبیدہ بیگم " 36/-
بشیر احمد صاحب " " 10/-
میاں محمد صدیق " " 10/-
میاں فضل کریم صاحب معہ اہلیہ و والد کوٹ تترہ " 14/06
میاں محمد صدیق صاحب " 10/-
عنایت محمد صاحب " 10/-
چوہدری محمد خیر۔ صاحب کولوتارڑ " 40/-
" نذیر احمد صاحب " " 26/-
" عبد اللطیف صاحب " " 20/-
" سردار خان صاحب " " 22/-
" اللہ بخش صاحب " " 12/-
" سلطان علی صاحب معہ اہلیہ عنایت بشیر بی بی و بچگان " 52/45
محمد عظیم صاحب ابن اللہ داد " 10/-

چوہدری نور محمد صاحب معہ پسر طاہر احمد لمرودر کا 111/-
صوفی نور احمد صاحب " 20/-
خواجہ عبد العزیز صاحب معہ پسر محمد اکرم و اہلیہ " 20/-
میاں نیک محمد صاحب " 10/-
نذیر احمد صاحب " 10/-
جمال دین صاحب ابن خیر اللہ " " 10/68
میاں جمال دین صاحب راجوری " 10/-
محمد حفیظ صاحب معہ اہلیہ بچگان " 10/-
منیر احمد صاحب " " 10/-
نذیر احمد صاحب " " 10/-
محمد نسیم صاحب " " 10/-
خواجہ عبد السبحان معہ والدہ و والد مرحومین 11/75
سید محمد صاحب ابن نیک محمد " 10/-
محمد یوسف صاحب ابن قاسم دین " 10/75
عبد الرشید صاحب معہ ابن میاں مہر بخش "
بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ " " 15/61
عبد العزیز صاحب شاکر معہ والدین و اہلیہ و بچگان 20/56
خواجہ عبد الرحمٰن صاحب " 10/-
غلام حسین صاحب معہ اہل و عیال 10/-
شریف بیگم صاحبہ اہلیہ سلطان علی صاحب گکھڑ " 18/-
چوہدری عبد الحق صاحب " 18/-
بابو محمد بشیر صاحب " 25/-
صوفی محمد یعقوب صاحب معہ اہل و عیال " 10/12
محمد اکرم صاحب " 10/-
ماسٹر محمد اسحاق صاحب " " 15/-
چوہدری جہان خان صاحب معہ اہلیہ بانگٹ اوریچ " 42/-
محمد علی صاحب ابن امام دین معہ اہلیہ اللہ رکھی " 20/-
مولوی محمد عبد اللہ صاحب " 10/-
چوہدری دوست محمد صاحب " 10/-
ماسٹر غلام محمد صاحب مدرسہ چٹھہ " 10/-
میاں احمد دین صاحب " " 10/-
چوہدری نواب خان " 10/-
ماسٹر اشرف علی صاحب ہیڈ ماسٹر معہ اہلیہ و بچگان مرالی والہ 92/-
نذر محمد صاحب نذیر آف روڑی حال وزیر آباد 55/-

گجرات

سید باغ علی شاہ معین الدین گجرات 19/87
سید شریف احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ " 11/-
سید رشید احمد شاہ صاحب " 11/-
سید رفیق احمد شاہ صاحب " 10/-
مرزا صفدر بخش صاحب " 25/-
منشی محمد رمضان صاحب " 10/-
ڈاکٹر ضیاء اللہ صاحب " 90/-
مولوی خورشید عالم صاحب " 10/-
چوہدری محمد شفیع صاحب ہنجرا " 10/-
ملک بشارت ربانی صاحب معہ اہلیہ " 20/-
استانی برکت بی بی صاحبہ " 10/25
پیر منیر احمد صاحب ہاشمی " 30/-
میجر منظور الحسن صاحب معہ والدین مرحوم و بزرگان
سلف و اہلیہ و بچگان " 18/55
امتہ الحی صاحبہ اہلیہ چوہدری انتظار احمد " 11/-
عبد اللطیف صاحب بھلیر 11/-

چوہدری خضر علی صاحب پٹیالہ ساہیاں 50/-
" محمد لطیف صاحب " 25/-
" محمد حسین صاحب جھوکے سدوکے " 12/25
ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید گکھڑ
معہ اہلیہ منظور بیگم و والدین " 35/-
منشی احمد دین صاحب چوکنانوالی " 15/-
چوہدری فضل احمد معہ اہلیہ زینب بی بی و پسر " 26/75
ماسٹر نذیر احمد صاحب معہ اہلیہ و بچگان۔ " 18/25
مرزا احمد دین صاحب معہ اہلیہ، والدہ و پسر " 38/25
ملک محمد شفیع صاحب " 10/-
چوہدری عبد الکریم صاحب ممبر جماعت معہ اہلیہ و والد گنجا 75/-
چوہدری غلام احمد صاحب صدر جماعت معہ والدین مقصود 54/-
مولوی رحمت علی صاحب معہ اہلیہ و دختران " 55/26
فتح بیگم صاحبہ والدہ میجر بشیر احمد " 27/-
اہلیہ صاحبہ معہ والدہ چوہدری محمد خان دھیر کے کلاں 10/50
چوہدری ناصر احمد صاحب کمیشن ایجنٹ سرائے عالمگیر
معہ پسر نسیم احمد و فہیم احمد 120/-
کیپٹن عبد الحق صاحب گرڈھا ڈاکخانہ سرائے عالمگیر 171/-
جمعدار محمد اقبال صاحب " 10/50
مولوی غلام محمد صاحب سعد اللہ پور 52/-
سلطان احمد صاحب " 10/12
منشی عطاء اللہ صاحب معہ دختر 22/50
میاں محمد ابراہیم صاحب سماعیلہ 10/5-
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب مرحوم " 10/-
میاں اللہ داد صاحب معہ اہلیہ 13/-
چوہدری غلام رسول صاحب " 10/75
میاں محمد الدین صاحب معہ اہلیہ " 12/50
شریف احمد صاحب " 10/25
فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ میراں بخش سوک کلاں 12/12
مشتاق احمد صاحب " 10/-
بلقیس اختر صاحبہ " 10/-
عبد السلام صاحب " 26/-
مولوی عمر دین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ شادیوال 15/-
سردار بیگم اہلیہ فیروز دین صاحب معہ دختر 11/-
عبد الرحمٰن صاحب " 10/-
بی بی صاحبہ بیوہ حاکم علی " 13/50
چوہدری رحمت خان " کھاریاں 10/-
بھاگ بھری اہلیہ عبد الرحمٰن " 10/-
بھاگ بھری بیوہ عبد الغفور صاحب معہ دختر حاجی بیگم 11/50
میاں فتح خان صاحب " 11/50
" محمد اسلم صاحب معہ اہلیہ " 12/-
نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ محمد امین " 10/56
غلام رسول صاحب ابن منشی خان " 10/-
منظور احمد صاحب لکھو کھر " 25/-
سید بشیر احمد شاہ صاحب " -/اللہ
سید اکبر شاہ صاحب معہ اہلیہ و بچگان " 100/-
چوہدری رحمت خان صاحب افریقی " 26/-
" غلام محی الدین صاحب معہ اہلیہ " 22/56
" غلام مصطفیٰ صاحب معہ اہلیہ " 13/51
ہاجرہ بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری فضل الٰہی " 38/50
رحمت بی بی صاحبہ 10/-
اہلیہ و دختر قدرداد صاحب 12/-

نور الٰہی صاحب بیوہ چوہدری سعد الدین صاحب معہ دختر بشیر بیگم 2/25
زینب بی بی صاحبہ چوہدری سلطان احمد " 14/50
فضل الٰہی صاحب ڈرائیور معہ امیر بیگم " 11/25
ملک فضل الٰہی صاحب " 10/-
لیفٹننٹ متین احمد " 10/-
مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد معہ بنت " 20/-
شیخ منور حسین صاحب منڈی بہاؤ الدین 135/-
ملک برکت علی صاحب " 26/50
چوہدری نذیر احمد صاحب " 112/-
مستری غلام رسول صاحب معہ اہلیہ و بچگان " 14/-
ملک محمد اسلم صاحب " 10/-
مرزا حمید احمد صاحب معہ اہلیہ " 19/37
مرزا عزیز احمد صاحب " 13/50
چوہدری بسیر احمد صاحب خالد " 10/-
لطیف احمد صاحب " 10/-
غلام محمد صاحب مونگ 10/-
سیدہ نصف بی بی صاحبہ غنہ ۲۰ ڈیرہ نانہ 10/-
چوہدری منور احمد معہ محمد اسمٰعیل ۲۶ اسلام آباد 9/25
چوہدری خوشی محمد صاحب نمبردار کوٹ گگے شاہ 10/-

سرگودہا

مرزا عبد الحق صاحب معہ اہلیہ۔ امیر جماعت سرگودہا 380/-
قریشی احمد حسن صاحب کلرک مارکیٹ کمیٹی " 10/-
عائشہ صاحبہ اہلیہ عبد الجبار صاحب مرحوم " 10/-
شیخ محمد رفیع الدین احمد صاحب " 29/-
صالحہ خاتون صاحبہ بنت ڈاکٹر بھائی محمود احمد " 9/25
حفصہ بیگم صاحبہ اہلیہ قریشی محمود الحسن " 76/-
چوہدری رحمت علی صاحب مسلم " 11/-
حکیم محمد اسمٰعیل صاحب سیکھوانی " 10/-
حلیمہ صاحبہ بنت ملک بہادر خان مرحوم " 13/-
ڈاکٹر ایس۔ اے صوفی صاحب " 25/-
چوہدری مسعود احمد صاحب ظفر بجٹ ڈپو " 10/-
راجہ فاضل احمد صاحب " 10/-
سلمیٰ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محبوب احمد " 10/-
چوہدری بشیر احمد صاحب آڑھتی " 14/-
عبد الغنی صاحب سپرنٹنڈنٹ کمشنر آفس معہ اہلیہ و والدین 5/-
امتہ الحی صاحبہ اہلیہ شیخ عبد المنان " 24/-
ناہید صاحبہ اہلیہ صوبیدار غلام احمد " 6/50
دختران قریشی رشید احمد صاحب " 12/-
میجر بشیر احمد صاحب پراچہ و والد مرحوم شیخ محمد دین " 56/-
آمنہ قمر آرا صاحبہ ہیڈ مسٹرس معہ والدہ مرحومہ و
برادر مرحوم احمد دین صاحب رشید و ہمشیر و شاہد احمد پیتا 11/-
چوہدری دل محمد صاحب " 10/-
اللہ رکھی صاحبہ معہ والدین 20/25
فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ کیپٹن سلطان اللہ صاحب 5/-
ملک عبد الرحمٰن صاحب چک ۳۵ " 10/-
محمد شبیر خان صاحب ساہوی " 3/50
محمد لطیف صاحب ٹاہلوی معہ اہلیہ صاحبہ " 3/62
نذر محمد صاحب آف منگو والی " 5/-
ایس۔ اے خورشید صاحب معہ اہلیہ " 100/-
چوہدری فضل الٰہی صاحب سرگودہا چھاؤنی 20/-
مرزا افضل الرحمٰن صاحب " 110/-

سردار محمد صاحب معہ ابن ماسٹر محمد نذیر - ادا الحمہ ۲۰/-
ماسٹر محمد اکرم صاحب " ۱۰/-
" احمد دین صاحب " ۱۰/-
نذر محمد صاحب " ۲۵/-
شیر محمد صاحب " ۱۰/-
محمد عبداللہ صاحب سکرٹری مال " ۱۳/۶۹
ماسٹر شیر علی صاحب پڈہار " ۱۰/-
چوہدری محمد سعید صاحب " ۱۰/-
چراغ بی بی صاحبہ " ۲۰/-
ماسٹر محمد حیات صاحب " ۱۰/-
میاں خدا بخش " ۲۵/-
مس جمیلہ خانم صاحبہ بھیرہ ۷۸/-
ملک غلام رسول صاحب " ۳۱/-
چوہدری عبدالمجید صاحب " ۱۰/-
اللہ بخش صاحب " ۱۰/-
قریشی عبدالغنی صاحب " ۱۰/۲۵
بانو شفیق الرحمن صاحب پھلروان ۱۰/-
عبدالرحیم صاحب ساکن تخت ہزارہ ۱۰/-
صوبیدار حکمت اللہ، غلام قادر، غلام محمد، غلام احمد - چاہ سردار والا ۱۴/۵۰
ملک محمد فیروز خان صاحب سکرٹری مال خوشاب ۱۰/-
مولوی عبدالکریم خان صاحب معہ اہلیہ و پسران عبدالعزیز - عبدالغفار خان و دختران حامدہ بیگم - امتہ النصیر و بچگان ۸۰/-
خان عبدالرحیم خان معہ اہلیہ و دختر خوشاب ۳۰/-
رانا عبدالحکیم صاحب معہ اہلیہ و پسر رانا اللہ دتہ " ۲۱/۱۲
میاں عبدالحفیظ خان صاحب " ۱۰/-
چوہدری مختار احمد صاحب معہ اہلیہ - ۵۵ M.O.D " ۲۰/-
چوہدری بی اے احمد صاحب منیجر مسلم کمرشل بنک " ۱۴/-
" سلطان احمد صاحب ٹھیکیدار کالونی نہر " ۱۰/-
عائشہ صاحبہ اہلیہ عبدالعزیز معہ بچگان ۲۰/-
رانا عبدالغفور خان صاحب " ۱۰/-
ملک محمد عبداللہ صاحب ۵۵ ڈی ۱۷/۲۵
حکیم ریاض احمد صاحب " ۱۰/-
سلطان احمد صاحب " ۱۰/-
ظہور احمد صاحب معہ رابعہ بی بی صاحبہ " ۲۰/-
سراج دین صاحب " ۱۰/-
راجہ احمد بخش صاحب معہ اہلیہ ساہی وال " ۲۱/۵۰
راجہ محمد یعقوب صاحب معہ اہلیہ و پسر " ۱۰/۵۰
رانا محمد عبداللہ معہ اہلیہ " ۳۳/۵۰
عبداللطیف صاحب سکھیانوالہ " ۳/۵۰
محمد زمان صاحب و پسر ... احمد نگر ... ۱۰/-
فضل ... بی صاحب ۱۸/-
بشیر احمد صاحب بشیر ... منیر احمد شاہ پور ۳۱/-
عبدالرشید خان معہ اہلیہ و بچگان ... ۳۹/-
بیار احمد ... صاحب ۱۵/-
شیخ محمد لطیف صاحب " ۲۵/-
ابراہیم صاحب ... کوٹ مومن ۱۰/۴۴
شیخ ظہور احمد صاحب " ۱۸/۵۰
شیخ اللہ بخش صاحب معہ اہلیہ " ۲۶/۹۲

مخدوم محمد ایوب صاحب گھوگھیاٹ ۷۰/-
مسعودہ بانو صاحبہ گرلز سکول معہ اللہ رحم ... ۱۶/۷۵
حافظ سید بشیر احمد صاحب ہمدانی " ۱۰/-
ملک غلام حسین صاحب " ۱۱/۵۰
ملک محمد افضل صاحب معہ اہلیہ و بچگان " ۱۰۴/-
مخدوم محمد اجمل صاحب " ۲۵/-
مخدومہ مسرت بیگم صاحبہ گرلز سکول " ۱۰/-
" شریف بیگم صاحبہ " ۱۰/-
حکیم محمد رمضان صاحب میانی " ۱۲/۲۷
قاضی کامل دین صاحب گھوگھیاٹ ۱۰/-
مخدوم حکیم الطاف احمد صاحب " ۱۰/-
ملک محمد شبیر صاحب " ۱۳/۳۱
ملک سردار محمد صاحب " ۲۳/۵۰
غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ ملک شیر محمد صاحب مجوکہ ۱۰/-
بخت وڈی صاحبہ مرحومہ اہلیہ ملک طالع محمد " ۱۶/-
غلام جنت صاحبہ و دختر بشریٰ و مریم " ۱۱/-
غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ زبیر محمد معہ دختران " ۱۰/۵۰
محمد علی صاحب معہ اہلیہ و دختران " ۱۲/۵۰
ملک عاشق محمد صاحب پٹواری معہ اہلیہ و والدہ " ۳۶/-
حافظ غلام حسین صاحب " ۱۱/۵۰
ملک طالع محمد صاحب " ۲۹/۵۰
ملک محمد عبداللہ صاحب جوہڑ ۱۸/-
راجہ بشیر الدین احمد جنجوعہ معہ والدین مرحوم اہلیہ ... ۴۵/۵۰
استانی امتہ السلام صاحبہ " ۱۰/-
چوہدری عبدالعزیز خان صاحب کاٹھگڑھی چک ۱۰ معہ اہلیہ مرحومہ و والد مرحوم T.D.A " ۲۳/۷۵
عبدالکریم خان صاحب شاہد کاٹھگڑھی مربی معہ اہلیہ ۱۶/-
ماسٹر عطاء اللہ خان " ۲۵/-
چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب معہ اہلیہ و والدہ مرحومہ ۲۰/-
منشی سیف الرحمن صاحب معہ اہلیہ و محمد اسلم " ۱۵/-
چوہدری عبدالحکیم خان صاحب معہ اہلیہ " ۱۱/-
چوہدری ظفر اللہ خان معہ والد و اہلیہ - ۹ پنیار ۱۵/
بشیر بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد نواز معہ بچگان " ۲۲/۲۵
ماسٹر عبدالستار صاحب " ۱۰/۲۵
اختر علی صاحب " ۱۰/-
چوہدری مبارک احمد صاحب ۳۱ ج ب " ۱۲/۲۵
چوہدری محمد شفیع صاحب ۳۳ ج ب " ۱۵/۵۰
محمد رفیع صاحب " ۱۰/۵۰
مبشر احمد صاحب " ۱۰/-
چوہدری مسعود احمد صاحب معہ والدہ صاحبہ " ۵۳/۷۵
" اسد اللہ خان صاحب ۳۵ ج ب ۱۰/-
" ہدایت اللہ صاحب معہ والد مرحوم و والدہ صاحبہ و اہلیہ و پسران محمد سلیمان، محمد لقمان، محمد سلطان و دختران انور بیگم، بشریٰ بیگم، راشدہ الودود، امتہ القدوس، امتہ القیوم ۲۶/۱۰
چوہدری جلال الدین صاحب معہ اہلیہ و دختر و پسران ... احمد و سعید احمد چک ۳۷ ج ب ۱۶/۵۰
چوہدری رشید الدین صاحب سابق مبلغ نائیجیریا ۶۹/۰
محمد عبدالغنی صاحب معہ پسر سلطان احمد و اہلیہ و والدین مرحومین و محمد اسلم محمد انور " ۴۹/-
چوہدری محمد دین صاحب دریا چک ۳۵ ج ب ۱۰/-

چوہدری سلطان علی صاحب باجوہ معہ اہلیہ چک ۳۷ ج ب ۲۰/-
" رفیق احمد صاحب معہ رضیہ بیگم حفیظ بیگم ۲۵/-
مولوی عطاء اللہ صاحب معہ اہلیہ احمدان بی بی ۲۰/-
چوہدری عبدالقدیر صاحب ۳۸ ج ب ۱۰/-
" حشمت اللہ صاحب " ۱۰/-
منشی قدرت اللہ صاحب " ۱۲/۷۵
عنایت بی بی، عائشہ بی بی، ہاجراں بی بی ۱۰/-
چوہدری محمد صفدر صاحب معہ اہلیہ ۳/۱ ج ب ۲۰/-
رانا رحمت اللہ صاحب معہ اہلیہ و دختر " ۳۱/-
شگفتہ بیگم دختر عطاء اللہ مرحوم ۱۰/
احمد خان صاحب ابن شاہ محمد معہ اہلیہ ۴۳ جنوبی ۱۸/-
ماسٹر حسین بخش صاحب " ۱۰/-
محمد اکبر صاحب " ۱۰/-
رشید احمد صاحب " ۱۰/-
فتح بی بی صاحبہ " ۱۰/-
چوہدری مبارک احمد صاحب " ۱۳/-
میاں ولی محمد صاحب ۱۸۱/۲۳ B ۱۰/-
غلام علی صاحب ۴۶ شمالی ۱۰/-
غلام محمد صاحب " " ۱۰/-
میاں محمد دین صاحب " ۱۰/-
چوہدری علی احمد صاحب " ۱۰/-
" عنایت اللہ صاحب ۹۴ جنوبی ۱۸/۱۶
" علی احمد صاحب پٹواری ۱۷ " ۱۰/-
" عزیز احمد صاحب ۸۷ " ۴۶/-
" محمد نواز صاحب معہ اہلیہ ۸۶ شمالی ۲۰/-
" غلام رسول صاحب سکرٹری مال ۸۶ جنوبی ۴۰/-
ملک ذوالفقار صاحب " ۱۰/-
محمد حسین صاحب ۸۷ شمالی ۱۸/-
چوہدری غلام محی الدین ۸۸ " ۲۳/۵۰
" نور محمد صاحب معہ اہلیہ " ۱۸/-
" ذکا اللہ صاحب معہ اہلیہ " ۱۴/-
شریف احمد صاحب معہ اہلیہ و بچگان ۹۸ شمالی ۴۰/۶۸
مولوی غلام حسین صاحب معہ اہلیہ و پسران " ۲۵/۶۲
عبدالخالق صاحب معہ اہلیہ " ۱۰/-
عبدالرب صاحب معہ اہلیہ ۱۲/-
محمود احمد صاحب سکرٹری معہ اہلیہ و بچگان ۹۸ ۳۵/-
کرامت اللہ صاحب " ۱۰/-
محمود احمد صاحب معہ اہلیہ " ۱۲/۳۷
حسین بی بی صاحبہ اہلیہ غلام رسول بسرا ۹۹ " ۱۲/۵۶
غلام رسول صاحب بسرا " ۱۹/۵۶
منور احمد صاحب دکاندار " ۱۰/-
عبدالرزاق صاحب " ۱۰/-
سید اقبال حسین صاحب ۱۱۶ " ۱۰/-
حاجی صالحون محمد صاحب معہ اہلیہ ۱۶۸ " ۴۳/-
عبدالمجید صاحب معہ اہلیہ، والدہ و بچگان " ۴۰/-
وزیر علی صاحب نصیر پور خورد " ۱۰/-

راولپنڈی

اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالرحمن اصغر مال ۱۰/-
چوہدری جمیل الرحمن صاحب " ۳۱/۵۰
ڈاکٹر عبدالمغنی صاحب " ۴۰/-
اہلیہ صاحبہ اہلیہ مستری مرزا فضل کریم " ۹/۵۰

اہلیہ صاحبہ مرزا محمد حسین صاحب مرحوم اصغر مال ۱۳/-
شیخ عبدالغفور صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۵۴/-
میاں ضیاء الدین صاحب صراف " ۲۰/-
محمد احمد صاحب جونگی ۲۲ ۱۰/-
قریشی نثار احمد " ۱۰/-
کرنل بشیر احمد نیشنر " ۱۱۵/-
امتہ اللطیف صاحبہ ۱۰/۲۵
میاں خدا بخش صاحب احمد کرنسل ۱۶/۳۷
اہلیہ صاحبہ رشید احمد بھٹی " ۶/۵۰
مولوی عطا محمد صاحب معہ اہلیہ " ۴۰/-
چوہدری بشیر محمد صاحب شافی معہ اہلیہ پسر و دختران ۱۴۴/۵۰
میجر محمد سعید صاحب احمد کرنسل معہ اہل و عیال ۴۰۰/-
منیر احمد صاحب سنوری اسلام آباد ۱۰/-
مرزا عبدالحق صاحب - ایچ - اے - بی - اے " ۱۴/-
چوہدری عبدالواحد صاحب ورک " ۳۵/-
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب " ۱۰/-
میجر پیر ضیاء الدین صاحب معہ اہل و عیال پریڈ گراؤنڈ ۲۳۵/
چوہدری انیس احمد شاہ نواز لمیٹڈ ۵۰/-
میجر ملک ستار بخش صاحب معہ اہل و عیال از رسول کریم ماڈرن موٹرز ۱۷۶/-
عبدالحی صاحب بٹ - پریڈ گراؤنڈ ۷۷/-
برگیڈیر اقبال احمد صاحب " ۲۳۰/-
چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ معہ اہلیہ ماڈرن موٹرز ۱۵۰/-
حفیظ احمد صاحب " ۱۵/-
چوہدری ناظر حسین صاحب معہ اہلیہ چکلالہ ۱۵/-
شفیق احمد صاحب " ۲۳۰/-
میاں محمد عالم صاحب معہ اہلیہ ریلوے ۲۳/-
ملک محمد مبارک احمد ۵۰/-
آنسہ بیگم، محمود احمد صاحب چوہدری سید پوری ۱۱/-
شیخ محمد عثمان صاحب ۱۲/-
افتخار احمد صاحب فاروقی معہ خاندان سٹیلائٹ ٹاؤن ۳۸۰/-
پیر انوار الدین صاحب " ۱۸۷/-
ایم - اے - رشید معہ اہل و عیال ۲۰۰/-
خالد صاحب ورک " ۱۰/-
میجر شیخ مظفر علی صاحب معہ اہل و عیال از مسیح موعود ۳۰۰/-
ملک منور احمد صاحب سٹیلائٹ ٹاؤن ۲۰/-
نور محمد صاحب ٹھیکیدار " ۵۰/-
صوفی رحیم بخش صاحب سکرٹری مال معہ اہلیہ ... ۴۱/-
سیدہ زبیدہ صاحبہ ڈلہوزی روڈ " ۳۰/-
" ذاکرہ صاحبہ " ۲۰/-
عبدالغفار صاحب ڈار " ۵۷/-
عبدالحی صاحب " ۱۸/۷۵
سردار شاہ صاحب " ۱۰/-
مرزا ظہور الحق صاحب " ۲۲/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری مبارک احمد صاحب - مسجد ۱۲/-
ماسٹر عبدالکریم صاحب رازی معہ اہلیہ سابق منٹگمری ۲۶/-
والد صاحب مرحوم و والدہ صاحبہ میاں اللہ بخش ۲۲/-
ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب قادیانی " ۱۰/-
لال دین صاحب دکاندار " ۱۰/-
محمد اسمعیل صاحب سبزی فروش ۱۰/-
خان عزیز احمد صاحب تحصیلدار " ۲۰/-
خواجہ بشیر احمد صاحب معہ والدہ " ۱۰/۳۷

اگر ترقی سے مراد مردوں سے آزادانہ خلا ملا۔ مردوں کی مجالس میں شرکت ہے تو بیشک ایسی ترقی میں پردہ روک ہے۔ لیکن اگر ترقی سے مراد اس مثالی معاشرہ کا پھر سے قیام ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ قائم ہوا۔ اور جس کو دوبارہ دنیا میں قائم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے تو اس ترقی میں پردہ روک نہیں۔ کیونکہ آپؑ کی بعثت کی غرض اللہ تعالےٰ نے الہاماً آپ کو یہ بتائی تھی کہ یحیی الدین ویقیم الشریعۃ ۔ آپؑ دنیا میں حقیقی اسلام کو جس کا صرف نام دنیا میں باقی رہ گیا تھا اور اسلام کی روح غائب ہو گئی پھر سے قائم کریں گے اور قرآنی شریعت کے احکام کو دنیا میں پھر سے رائج کریں گے۔ کیونکہ قرآنی شریعت کے احکام پر عمل کرنے سے دنیا کی نجات اور ترقی وابستہ ہے۔ جس قسم کی قربانیاں صحابیات نے دیں۔ کیا ہماری بہنیں دعویٰ کر سکتی ہیں کہ پردہ چھوڑ کر بھی اس قسم کے کام کسی نے کئے ہیں۔ اسلامی تاریخ جن قربانیوں کی مثالوں سے بھری پڑی ہے اس قسم کا ایک کام بھی پردہ چھوڑنے والی عورتوں کی طرف منسوب نہیں کیا جا سکتا۔

جنگ یرموک میں عیسائی لشکر نے جب یکدم حملہ کیا تو اسلامی لشکر مقابلہ کی تاب نہ لا کر وقتی طور پر پیچھے ہٹنے پر مجبور ہوا۔ اس وقت مسلمان عورتوں نے خیمے توڑ توڑ کر ان کی لکڑیاں ہاتھوں میں پکڑ لیں اور مسلمان سپاہیوں کے گھوڑوں کے منہ پر مار مار کر ان کو واپس دشمن کے لشکر کی طرف دھکیل دیا۔ ان عورتوں میں سے ایک ہندہ بن عتبہ بن ربیعہ بھی تھیں جو کسی زمانہ میں اسلام کی شدید دشمن رہ چکی تھیں۔ پیچھے ہٹنے والے مسلمان سپاہیوں میں ابو سفیان بھی تھے جو ہندہ کے خاوند تھے۔ ہندہ نے ان کے گھوڑے کو خیمہ کی لکڑی سے مارا اور کہا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مخالفت میں تو تم سب سے آگے تھے۔ اب اسلام قبول کر کے میدان جنگ سے بھاگتے ہو؟ جب ابو سفیان اور ان کے ساتھیوں نے یہ نظارہ دیکھا تو کہا واپس چلو دشمن کی تلواروں سے مسلمان عورتوں کے ڈنڈے زیادہ سخت ہیں۔ چنانچہ تاریخ بتاتی ہے کہ لشکر واپس لوٹا اور فتح پائی۔

اسی طرح تاریخ میں آتا ہے کہ اسی جنگ کا واقعہ ہے کہ ایک شب اسلامی لشکر کے کمانڈر حضرت ابو عبیدہ چکر لگانے کے لئے باہر نکلے تو انہوں نے محسوس کیا کہ اسلامی لشکر کے ارد گرد دو شخص پھر رہے ہیں آپ کو شبہ ہوا کہ دشمن کے جاسوس نہ ہوں۔ چنانچہ آپ تفتیش کے لئے آگے بڑھے اور آواز دی "کون ہے"؟۔ اس پر حضرت زبیر آگے بڑھے۔ ان کے ساتھ ان کی اہلیہ حضرت اسماء بن ابی بکر تھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج مسلمان چونکہ تھکے ہوئے تھے اس لئے میں اور میری بیوی دونوں پہرہ کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔

کیا آج کی بے پردہ خواتین میں قومی خدمت کا یہ جذبہ اور کام کرنے کی یہ روح موجود ہے یا وہ محض دنیاداری فیشن اور مغربیت کا شکار ہو کر رہ گئیں ہیں۔ ایک اسلامی حکم چھوڑنے کے ساتھ وہ بہت سی نیکیوں سے محروم ہو کر رہ گئی ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی نافرمانی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نافرمانی کی مرتکب ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہی رحم فرمائے۔ آمین

اطاعت امام کی اہمیّت

اسلام کی تعلیم اطاعت امام کے محور پر گھومتی ہے۔ اطیعوا اللّٰہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم میں بھی یہی تعلیم دی گئی ہے کہ کوئی شخص نجات حاصل نہیں کر سکتا جب تک وہ اللہ تعالےٰ کے احکام کی اطاعت کے ساتھ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے خلفاء کا کامل فرمانبردار نہ ہو۔ اسی کی تعلیم قرآن میں ہے اسی کی تعلیم حدیث میں ہے۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عورتوں سے بیعت لینے کا ارشاد ہوا تو اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَکَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَکَ عَلٰٓی اَنْ لَّا یُشْرِکْنَ بِاللّٰہِ شَیْئًا وَّلَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَھُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُھْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْھِنَّ وَاَرْجُلِھِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَکَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْھُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَھُنَّ اللّٰہَ ۔ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔

(سورۃ ممتحنۃ)

کہ اگر یہ عورتیں یہ وعدہ کریں کہ آپؐ کی امر معروف میں نافرمانی نہیں کریں گی تو آپؐ ان کی بیعت لے لیں۔ گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیعت کے لئے علاوہ دوسری شرائط کے جو مندرجہ بالا آیت میں بیان کی گئی ہیں ایک ضروری شرط یہ بھی تھی کہ بیعت کرنے والی عورت یہ عہد کرے کہ آپؐ کی اطاعت کامل طور پر کرے گی۔ اور کسی امر میں نافرمانی کی مرتکب نہ ہو گی اور آپؐ کے متبع

میں ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے خلفاء بیعت کے وقت یہ الفاظ دہراتے رہے ہیں کہ جو آپ نیک کام بتائیں گے اس پر عمل کروں گی۔ ٹھنڈے دل سے غور کرنے والی بات ہے کہ کیا پردہ کرنا نیک کام ہے یا پردہ چھوڑنا نیک کام ہے۔ اگر ہماری وہ بہنیں جو پردہ کرنے کے معاملہ میں سست ہیں ٹھنڈے دل سے اس بات پر غور کریں گی کہ کیا وہ شرائط بیعت پر پوری اترتی ہیں تو وہ ضرور ندامت محسوس کریں گی اور ان کو احساس ہو گا کہ اس طرح وہ اپنے خلیفہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اللہ تعالےٰ کی نافرمان ہیں۔ بیعت کرتے وقت تو انہوں نے کہا تھا کہ جو آپ نیک کام بتائیں گے ان میں آپ کی فرمانبرداری کروں گی۔ لیکن عمل ان کا اس کے خلاف ہے جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔

"جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے طیار نہیں وہ میری جماعت میں سے نہیں"۔ کیا پردہ کرنا امور معروفہ میں سے نہیں؟۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند ارشادات

ممکن ہے کہ کسی کو خیال پیدا ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پردہ کے معاملہ میں سختی کا اظہار نہیں فرمایا تو ان کی غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند حوالہ جات پیش کرتی ہوں۔ الحکم ۳ اکتوبر ۱۹۰۲ء میں آپ فرماتے ہیں:۔

"ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا نہ کرے کہ مسلمانوں پر وہ دن آئے کہ ان کے مرد اور عورتوں کی ایسی زندگی ہو جیسی کہ ہم اہل یورپ مثلاً خاص لنڈن اور پیرس میں نمونہ پایا جاتا ہے۔ چونکہ زمانہ اپنی تاریکی کی انتہا تک پہنچ گیا ہے اس لئے اکثر لوگوں کی آنکھوں سے اسلامی خوبیاں مخفی ہو گئی ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ یورپ کے قدم بقدم چلیں یہاں تک کہ حکم قرآن قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم کو بھی الوداع کہکر اپنی پاک دامن عورتوں کو ان عورتوں کی طرح بنا دیں جنکو نیم بازاری کہہ سکتے ہیں"۔

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں۔ یہی عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑ ہے۔ جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے ذرا انکی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو۔ اگر اسکی آزادی اور بے پردگی سے اُن کی عفت اور پاکدامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں۔ لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو اُنکے تعلقات کِسقدر خطرناک ہوں گے"۔ (ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۱۳۴)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"آجکل پردہ پر حملے کئے جاتے ہیں لیکن یہ لوگ نہیں جانتے کہ اسلامی پردہ سے مراد زندان نہیں بلکہ ایک قسم کی روک ہے کہ غیر مرد اور عورت ایکدوسرے کو نہ دیکھ سکے۔ جب پردہ ہو گا ٹھوکر سے بچیں گے.....

.....انہیں بد نتائج کو روکنے کے لئے شارع اسلام نے وہ باتیں کرنے کی اجازت ہی نہ دی جو کسی کی ٹھوکر کا باعث ہوں ایسے موقع پر یہ کہہ دیا کہ جہاں اسطرح غیر محرم مرد و عورت ہر دو جمع ہوں تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے۔ ان ناپاک نتائج پر غور کرو جو یورپ اس خلیع الرسن تعلیم سے بھگت رہا ہے۔ بعض جگہ بالکل قابلِ شرم طوائفانہ زندگی بسر کی جا رہی ہے یہ انہیں تعلیمات کا نتیجہ ہے۔ اگر کسی چیز کو خیانت سے بچانا چاہتے ہو تو حفاظت کرو۔ لیکن اگر حفاظت نہ کرو اور یہ سمجھ رکھو کہ بھلے مانس لوگ ہیں تو یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہو گی۔ اسلامی تعلیم کیسی پاکیزہ تعلیم ہے جس نے مرد و عورت کو الگ رکھکر ٹھوکر سے بچایا اور انسان کی زندگی حرام اور تلخ نہیں کی"۔ (ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۳۴-۳۵)

ان حوالہ جات سے ثابت ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پردہ کو کتنی اہمیّت دی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اس لئے مبعوث فرمایا کہ آپؑ اسلام کو پھر سے زندہ کریں۔ قرآن مجید کے ایک ایک حکم پر دنیا کو عمل کروائیں۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ بعض عورتیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہیں اور آپؑ کو خدا تعالیٰ کا فرستادہ اور نبی تسلیم کرتی ہیں جو بیعت کرتے وقت کہتی ہیں کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گی۔ ایک واضح اور صاف قرآنی حکم پر عمل نہیں کرتیں اور پردہ کے معاملہ میں کمزوری دکھا کر جماعت کی بدنامی کا موجب بنتی ہیں۔ حضرت آدم کے وقت سے اب تک شیطان مختلف طریقوں سے نسل انسانی کو بہکاتا رہا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید سورہ حجر میں آتا ہے:۔ قال رب فانظرنی الیٰ یوم یبعثون قال فانک من المنظرین۔ الیٰ یوم الوقت المعلوم۔ قال رب بما اغویتنی لأزینن لھم فی الارض ولأغوینھم اجمعین الا عبادک منھم المخلصین ۔ (سورہ حجر ع ۲۔ آیت ۳۵ تا ۴۰)

شیطان کا بھرپور حملہ

اس زمانہ میں جو آخری زمانہ ہے شیطان نے پھر ایک بھرپور حملہ کیا ہے۔ اس نے دعویٰ کیا تھا کہ اے میرے رب چونکہ تو نے مجھے گمراہ قرار دیا ہے میں ضرور تیرے بندوں کے لئے دنیا میں گمراہی کو خوبصورت کر کے دکھاؤں گا۔ اور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ مگر وہ جو تیرے برگزیدہ بندے ہیں اور جو میرے فریب میں نہیں آ سکتے وہ بچ جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کے جواب میں فرمایا تھا کہ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا کبھی بھی تسلط نہیں ہوگا۔ ہاں ایسے افراد جو تیرے پیچھے چلیں خود گمراہ ہوں وہ شقی ہیں اور یقیناً جہنم ان سب کے لئے وعدہ کی جگہ ہے۔ اس زمانہ میں شیطان کا یہ حملہ بے پردگی۔ خلاف شریعت فیشن اور بے حیا آزادی کے رنگ میں ظاہر ہوا ہے اور اس کا شکار عورتیں ہو رہی ہیں۔ میں اپنی ان بہنوں سے دکھے دل کے ساتھ فریاد کرتی ہوں۔ کہ خدارا جب انہوں نے اسلام کو سچا مذہب سمجھ کر قبول کیا ہے جب وہ سمجھتی ہیں کہ ہماری نجات اس مذہب سے وابستہ ہے تو پھر انہیں یہ بھی غور کرنا پڑے گا کہ جس کو اپنا امام اور مطاع مانا ہے اس کے ہر حکم پر بلا چون وچرا سر تسلیم خم کرنا پڑے گا فلاح اور نجات اس طرح حاصل نہیں ہو سکتی کہ دعوے تو بہت ہوں لیکن عمل اپنی مرضی کے مطابق ہو۔ اس طرح آپ نہ دنیا کی رہیں گی نہ دین کی۔ امید ہے کہ میری بہنیں کوشش کریں گی۔ کہ ان کے افعال اسلام اور احمدیت کے دامن پر دھبہ نہ ثابت ہوں۔ ورنہ پھر ساری جماعت کو غور کرنا پڑے گا کہ وہ ان کا ساتھ دیں جو احکام قرآنی پر عمل نہ کرنے والی ہیں یا خدا اور اس کے رسولؐ اور خلیفہ وقت کا۔

احمدی بھائیوں کی خدمت میں

آخر میں مجھے اپنے بھائیوں کی خدمت میں کچھ عرض کرنا ہے۔ اگر کوئی عورت یا بچی پردہ چھوڑتی ہے تو وہ عورت یا بچی کسی نہ کسی کی بیوی۔ بہن یا بیٹی ہوتی ہے اور اپنے باپ۔ بھائی یا خاوند کی بغیر مرضی اور اجازت اس فعل کی مرتکب نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قوامون علی النساء کا درجہ عطا فرمایا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کلکم راعٍ و کلکم مسئولٌ عن رعیتہٖ فرما کر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر آپ کی بیویاں۔ بہنیں یا بیٹیاں خلاف شریعت کام کریں گی تو اللہ تعالیٰ کے حضور ان کے افعال کی آپ سے بھی پوچھ گچھ ضرور ہوگی۔ اس لئے ان کو شریعت کے احکام سے واقف کرانا اور ان پر عمل کروانا آپ کا کام ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے ایک خطبہ میں فرماتے ہیں:۔

"جو لوگ اپنی بیویوں کو بے پردہ باہر لے جاتے اور مکسڈ پارٹیوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں۔ اگر وہ احمدی ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم ان سے کوئی تعلق نہ رکھو۔ ان کی قوم اس فعل کی وجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔"

اسی طرح آپ نے اپنے خطبہ مورخہ ۶ رجون ۱۹۵۸ء میں جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ:۔

"باوجود اتنے بڑے انعام کے کہ خدا تعالیٰ نے لوگوں کی سہولت کے لئے ہر قسم کے احکام دیئے ہیں۔ اگر کوئی شخص پردہ چھوڑتا ہے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ قرآن کی ہتک کرتا ہے ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق ہو سکتا ہے۔ ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے احمدی مردوں اور ایسی احمدی عورتوں سے کوئی تعلق نہ رکھیں۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ کہ ہمارا ظاہر و باطن ایک جیسا ہو۔ اور اپنے عمل کے ذریعہ سے صداقت کی متلاشی روحوں کو اسلام کی طرف کھینچنے والی ہوں۔ اور ہمارا ہر عمل اور ہماری ہر حرکت اللہ تعالیٰ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق ہو۔ آمین

اللّٰھم صلّ علیٰ محمدٍ و علیٰ آلِ محمدٍ و بارک وسلم انک حمیدٌ مجید۔

درخواستِ دعا

خاکسار امسال ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کے تیسرے سال کا امتحان دے رہا ہے۔ میرے علاوہ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کے بارہ احمدی طلباء مختلف کلاسوں کے امتحانات میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب ہم سب کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار مجیب الحق خان کمرہ نمبر ۵۵ بین بلاک۔ کے۔ ای میڈیکل کالج ہوسٹل۔ لاہور)

وصیت

نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصیت مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہے تاکہ اگر کسی صاحب کو اس وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔قادیان)

وصیت ۱۳۴۱۸ :۔ خاکسار ننھے میاں ولد مولا بخش قوم شیخ پیشہ رنگ سازی عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۵ء ساکن امروہہ ضلع مراد آباد یوپی۔ اس وقت میری اپنی جائداد ایک مکان ہے۔ جس کی اس وقت اندازاً قیمت مبلغ سولہ سو روپیہ ہے اس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور یہ اقرار کرتا ہوں کہ یہ روپیہ اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دوں گا اور اگر میں اپنی زندگی میں یہ دسواں حصہ ادا نہ کر سکا تو صدر انجمن احمدیہ کو اختیار ہوگا کہ قانونی رنگ سے وصول کرے اس کے علاوہ اس وقت میری اور کوئی جائداد نہیں ہے اور میرا گزارہ میرے لڑکوں کی آمدنی سے ہوتا ہے۔ میں خود بوڑھا اور ضعیف ہوں لیکن اس کے علاوہ بھی میرے مرنے کے بعد یا زندگی میں کوئی جائداد ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مکان کا حدود اربعہ مشرقی دکان عبد العزیز وغیرہ نجار۔ غربی پختہ سڑک جنوبی بعد راستہ مکان محمد احسن وملحقہ مکان عبد اللہ زرباف شمالی پختہ سڑک۔

العبد ننھے میاں ساکن امروہہ

گواہ شد۔ حمید احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ امروہہ

گواہ شد۔ ارشاد احمد بقلم خود ساکن امروہہ

باتوں سے کچھ نہیں بنتا بلکہ کام ہمیشہ کام کرنے ہی سے ہوتے ہیں

دوستوں کو چاہیئے کہ باتوں کی بجائے عمل کی طرف زیادہ توجہ دیں،

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے مورخہ ۲ رنومبر ۱۹۵۹ء کو فرمایا:۔

"میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ دنیا میں باتوں سے کچھ نہیں ہوتا بلکہ کام ہمیشہ کرنے سے ہی ہوتے ہیں۔ جب تک کام نہ کیا جائے اس وقت تک کوئی نتیجہ انسان کو حاصل نہیں ہو سکتا اور یہ حقیقت ہے کہ زیادہ باتیں کرنے کی عادت جس قوم میں پیدا ہو جائے اس کی قوت عملیہ کمزور ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ زمانہ ایسا ہے کہ لوگوں کو باتیں کرنے کا زیادہ شوق ہے۔ اور اگر کوئی شخص اچھی بات کرے تو شاعروں کی مجلس کی طرح واہ واہ اور ہا ہا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ کوئی شخص اس طرف توجہ نہیں کرتا کہ اس نے جو کچھ کہا ہے اس پر ہمیں عمل بھی کرنا چاہیئے۔ پس یہ واہ واہ اور ہا ہا باقی رہ گئی ہے اور کام کرنے کی روح بالکل مفقود ہوتی جاتی ہے اگر ہماری جماعت بھی اس رو میں بہہ جائے تو بہت قابل افسوس بات ہوگی۔ میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جماعت کے بعض افراد میں بھی باتیں زیادہ ہیں اور کام کرنے کا جوش کم ہے۔ میں نے وقف زندگی کی تحریک کی تو سینکڑوں نوجوانوں نے اپنے آپ کو وقف کیا۔ اور ان میں سے اکثر ایسے ہیں جنہوں نے صدق دل سے اپنے آپ کو وقف کیا ہے لیکن ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں۔ جنہوں نے اچھا نمونہ نہیں دکھایا۔ گو میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ سو فیصدی تکمیل کسی جماعت کی نہیں ہو سکتی۔ اس میں کچھ نہ کچھ کمزور ضرور باقی رہتے ہیں۔ لیکن پھر بھی ان کمزوروں کا ہونا باعث تکلیف ہوتا ہے اور پھر ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے آپ کو پیش کیا ہو۔ کسی کا پیٹھ دکھانا تو اور بھی زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے وقف کرنے والوں میں سے اسی۸۰ نوے۹۰ آدمی ایسے ہیں جن کو بلایا گیا ہے اور ان میں سے سات آٹھ ایسے نکلے ہیں کہ جنہیں ہم نے جہاں جانے کے لئے کہا تھا انھوں نے وہاں جانے سے لیت و لعل کیا اور کہا کہ ہم اس جگہ کام نہیں کر سکتے ہمارا دل وہاں نہیں لگتا۔ یا یہیں وہاں فلاں تکلیف ہے۔ میں کہتا ہوں اگر انھوں نے یہی جواب دینا تھا تو انہیں کس نے کہا تھا کہ وہ اپنی زندگی وقف کریں۔ جب انہیں کھول کر بتا دیا گیا تھا تو پھر ان کا اپنے آپ کو پیش کر کے قدم پیچھے کھینچنا اسلامی نمونہ کے بالکل خلاف ہے اور ایسے لوگوں سے کیا توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ ضرورت کے وقت جانی قربانی کے لئے تیار ہوں گے۔ یہاں یہ سوال نہیں کہ اسی یا نوے۹۰ میں سے سات آٹھ نے پیٹھ دکھائی بلکہ بلحاظ زندگی وقف کرنے کے ہزار میں سے بھی سات آٹھ کا پیٹھ دکھانا قابل نفرت ہے۔ بلکہ میں کہتا ہوں کہ لاکھوں میں سے بھی سات آٹھ آدمی کا بھاگ جانا اسلامی نقطہ نگاہ سے قابل افسوس بات ہے۔ پس اسی نوے۹۰ آدمیوں میں سے سات آٹھ کا پیٹھ دکھانا میرے نزدیک بہت ہی قابل افسوس بات ہے"

(الفضل ۲ راگست ۱۹۶۰ء)

اعلان نکاح

مسمی عبدالرحمٰن کارکن صیغہ وصیت کا نکاح مسماۃ انیسہ بیگم بنت اسرار خان صاحب دارالیمن سے مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے مسجد گولبازار میں بعد نماز مغرب مورخہ ۹۔۵۔۶۵ کو پڑھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت ہو۔ (عبدالعزیز مہتمم مقامی)

سرینگر میں کشمیری شہداء کے ماتمی جلوس پر بھارتی پولیس کا لاٹھی چارج

مولانا مسعودی، غلام محی الدین قرہ اور متعدد رہنما زخمی ہو گئے

سری نگر ۱۱ اپریل۔ سری نگر میں بھارتی پولیس نے کشمیری شہدائے آزادی کے ماتمی جلوس پر لاٹھی چارج کیا جس سے متعدد ممتاز کشمیری رہنما زخمی ہو گئے۔ گزشتہ روز کی فائرنگ میں شہید ہونے والے حریت پسندوں کے جنازے میں ایک لاکھ افراد نے شرکت کی۔ جو شہدائے کشمیر زندہ باد اور شیر کشمیر زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے۔ شہداء کے جنازے جب سری نگر کی شاہراہ سے گزرے تو عوام میں زبردست اشتعال پھیل گیا۔ مسلح پولیس نے ماتم گساروں کو گھیرے میں لے لیا اور ان پر لاٹھی چارج کیا۔ جس سے متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ مشتعل ہجوم نے بجلی کے کھمبے گرا دیئے اور متعدد سرکاری دفاتر کو نذر آتش کر دیا۔

معلوم ہوا ہے کہ کل جب شہداء کے جنازوں کا جلوس نکلا تو نماز جنازہ میں شرکت کے لئے کوئی ایک لاکھ افراد جمع ہو گئے جنہوں نے بھارتی پولیس کی فائرنگ کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ اسی اثناء میں یہ خبر پھیل گئی کہ ممتاز کشمیری رہنما مولانا مسعودی اور پولیٹیکل کانفرنس کے صدر مسٹر غلام محی الدین قرہ پولیس کے لاٹھی چارج سے زخمی ہو گئے ہیں۔ اس پر مظاہرین نے پولیس پر حملہ کر دیا۔ سرینگر میں لاقانونیت پھیل گئی۔ مظاہرین نے بجلی کے کھمبے اکھاڑ کر پھینک دیئے ٹیلیفون کے تار کاٹ دیئے گئے۔ انفارمیشن آفس، ایک پاور سٹیشن ایک پولیس سٹیشن کو آگ لگا دی گئی۔ پولیس نے بار بار فائرنگ اور لاٹھی چارج کیا جھڑپوں میں متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ ان میں سے دو مجسٹریٹوں کی حالت نازک ہے۔ پولیس کے زخمیوں کی تعداد ۱۲ سے تجاوز ہے۔ شہر کے کچھ حصوں میں بم پھٹنے کی وارداتیں بھی ہوئیں۔

گولی مارنے کا حکم

کمشنر سرینگر نے رات گئے ایک حکم جاری کیا ہے جس کے تحت پولیس کو ہر اس شخص کو گولی مار دینے کی ہدایت کی گئی ہے جو بجلی یا ٹیلیفون کے تار کاٹتا نظر آئے۔ سری نگر اور جموں میں تمام اہم سرکاری دفاتر فوج کی حفاظت میں دے دیئے گئے ہیں۔

بھارت کے سخت سنسر سے چھن کر جو خبریں باہر آئی ہیں ان کے مطابق مولانا مسعودی اور مسٹر غلام محی الدین قرہ کل جب تقریر کرنے کے بعد جامع مسجد سے باہر نکلے تو ایک پولیس پارٹی نے ان کی جیپ پر اس طرح لاٹھیاں برسائیں کہ اس کا ونڈ سکرین ٹوٹ گیا اور شیشہ ٹوٹنے سے دونوں لیڈر زخمی ہو گئے۔ بعد میں مولانا مسعودی اور مولانا غلام محی الدین قرہ، مولانا محمد فاروق اور مفتی بشیر الدین نے حکام کو خبردار کیا کہ اس قسم کی کارروائیوں سے صورت حال اور خراب ہو جائے گی۔

جامعہ نصرت کی ۲ دو طالبات کی نمایاں کامیابی

مس قانتہ شاہدہ تین گولڈ میڈلز کی حقدار قرار پائی ہیں،

یونیورسٹی کی طرف سے تازہ ترین اطلاع موصول ہونے پر قارئین الفضل کو انتہائی مسرت کے ساتھ مطلع کیا جاتا ہے کہ جامعہ نصرت کی ۲ دو طالبات کو نمایاں کامیابی کے صلہ میں چار میڈل دیئے جائیں گے

مس قانتہ شاہدہ بنت مکرم قاضی محمد رشید صاحب مندرجہ ذیل میڈل پنجاب یونیورسٹی کانووکیشن کے موقع پر حاصل کریں گی:۔

۱۔ ڈین بالیر کوٹلہ گولڈ میڈل ۲۔ محمد حسین مبارک علی گولڈ میڈل ۳۔ خلیفہ محمد حسین جوبلی گولڈ میڈل۔

مس امۃ الواحد بنت مکرم گیانی واحد حسین صاحب جغرافیہ میں یونیورسٹی بھر میں اوّل آنے پر ڈاکٹر قاضی سعید الدین سلور میڈل" کی حقدار قرار دی گئی ہیں۔

قارئین الفضل سے استدعا ہے کہ وہ جامعہ نصرت کی بیش از بیش ترقیات کے لئے دعا گو رہیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ ان بچیوں کے لئے یہ اعزاز مبارک ہو اور آئندہ بھی اللہ تعالےٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)